بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ

یہ رسالہ مبارکہ مجموعۂ فتاوائے مقدسہ اون مسائل کے جواب میں جو یکشنبہ ۲۵ صفر مظفر ۱۳۵۹ھ کو حضور پرنور امام اہلسنت مجدد اعظم اعلیٰحضرت عظیم البرکۃ مولٰنا شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات علمائے اہلسنت دامت برکاتہم کی خدمات مبارکہ میں مسلم لیگ کے متعلق پیش کیے گئے صاف صاف واضح وروشن احکام شرعیہ سنانے والا مسلمانوں کو زمانہ موجودہ کی تمام کشمکشوں اور مصیبتوں سے نجات دلانے والا انکی آزادی حقیقی ترقی اسلامی کامیابی کا بالکل صحیح بے خطر شرعی راستہ دکھانے والا مسلم لیگ کی کفر نوازیوں کانگریس کی ستم شعاریوں سے بچانے والا

Adeel Aziz Collection

اَلْجَوَابَاتُ السَّنِیَّۃ

عَلٰی زُھَاءِ

اَلسُّوَالَاتِ اللِّیْگِیَّۃ

یعنی مسلم لیگ کے متعلق خوشنما سوالوں کے روشن جواب

تحریر فرمودہ

حضرت عظیم الدرجۃ جلیل البرکۃ تاج العلماء سراج الوفا مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم القدسیہ مسند نشین سجادہ عالیہ خاندانیہ برکاتیہ سرکار کلاں مارہرہ مطہرہ وحضرت بابرکت مولٰنا مولوی سید العلماء سندالکمل حافظ قاری حکیم سید آل مصطفیٰ صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہری وحضرت شیر بیشۂ سنت ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی لکھنوی دامت مکارمہما العالیہ وعمت فیوضہما المبارکہ

بصرف زر غلام محمد سلمہ الاحد الصمد ابن اسمٰعیل حاجی عبداللہ صاحب بٹاٹے والے مالک دکان نمبر ۳۵۲ کرافورڈ مارکیٹ بمبئی نمبر ۳

حسب فرمائش اراکین جماعت مبارکۂ اہلسنت۔ محلہ محتشم خان۔ پیلی بھیت

مطبع سلطانی واقع پیر دلین نمبر ۱۰ بمبئی نمبر ۹ میں چھپکر شائع اور باذنہٖ تعالیٰ مفید ونافع ہوا

طابع:۔ سلطان حسین مالک مطبع سلطانی
ناشر:۔ منشی مصطفیٰ خان قادری برکاتی نیض آبادی ۱۳۵ مسجد ساری محلہ بمبئی

1

۷۸۶
۹۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ العلی العظیم وافضل الصلاۃ واجمل التسلیم علی سیدنا حبیبہ الرؤف الرحیم والہ وصحبہ ذوی الفضل العمیم ۔ **اما بعد** :۔ یکشنبہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۵۸ھ کو حضور پُر نور مجدد اعظم امام اہلسنت اعلیحضرت قبلہ مولنا شاہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات کرام علمائے اہلسنت اساطین دین وملت دامت برکاتہم کی مجلس مبارک میں مسلم لیگ کے متعلق دس سوالات پیش کیے گئے تھے ۔ اون سوالوں پر حقانیت افروز و باطل سوز فتاوائے مبارکہ جو حضرت سیدی ومرشدی وملجائی وسندی تاج العلماء سراج العرفاء مولنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہری دامت برکاتہم القدسیہ تاجدار سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ وحضرت مخدومی ومحترمی کاسب سید العلماء سند الحکماء فاضل نوجوان حضرت مولنا مولوی حافظ قاری حکیم سید آل مصطفےٰ صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہری دامت فیوضہم المبارکہ وحضرت مکرمی ومعظمی ناصر الاسلام شیر بیشہ سنت مظہر اعلیحضرت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خان صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہم واستعملہ فی رضائہ ورضاء رضائہ نے تحریر فرمائے وہ ہمیں وصول ہوئے ۔ ہم اون حقانی عرفانی ایمانی قرآنی وربانی فتاوائے مبارکہ کو یکجا جمع کرکے شائع کرتے ہیں اور اللہ عزوجل کی بارگاہ قدس میں بدست بدعا ہیں کہ اپنے محبوبان کرام علی سیدہم وعلیہم الصلاۃ والسلام کے صدقے میں ان فتاوائے مبارکہ کو مسلمانان اہلسنت ودیگر باانصاف ناظرین کے لیے مفید ونافع اور بدمذہبی وگمراہی وبیدینی کی اساس کا قالع وقامع بنائے آمین ۔

سوال اول :۔ پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ لیگ کے ناقابل تبدیل اغراض ومقاصد کیا ہیں ۔ اور اون میں کوئی شرعی سقم ہے یا نہیں ۔ اور ہے تو کس درجے کا ۔ اور اونکے ہوتے ہوئے اوس میں شرکت کا کیا حکم ہے

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :۔ لیگ کے اغراض ومقاصد

حسب ذیل ہیں:۔ (الف) ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق ومفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کیجائے (ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔ (س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا (د) مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اُخوت و وحدت کو قائم و استوار کرنا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستورِ اساسی اور قواعد بترمیم جدید صفحہ ۲ و ۳ وغیرہ) مقاصد مذکورہ لیگ کے وہ اغراض و مقاصد ہیں جنکی حمایت اور پابندی کا تحریر اُحلفی اقرار کیے بغیر کوئی شخص لیگ کا ممبر نہیں بن سکتا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستورِ اساسی صفحہ ۴ دفعہ ۵) اور یہ سب اغراض و مقاصد صریح محرماتِ شرعیہ پر مشتمل اور حرام قطعی اور مُنجرّ باشد وبال و نکال وکفر وضلال ہیں۔ اور ان کے ہوتے ہوئے لیگ کی شرکت ورُکنیت سخت ممنوع وحرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ الجواب: اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب: صل وبارک علی حبیبک سیدنا ومالکنا محمد المصطفیٰ سید ولد آدم یوم الحساب: وعلی آلہ واصحابہ خیر آل واصحاب: وابنہ الی ما لانہایۃ لہ بغیر حساب:

لیگ کے اغراض و مقاصد کے چار نمبر ہیں (الف) ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے اولاً جمہوری سلطنت قائم کرنے کی کوشش کرنا جسمیں کفار ومشرکین ومرتدین پوری طرح آزاد وخودسر ہوں شرعاً حرام ہے۔ ثانیاً ایسی سلطنت جمہوریہ قائم کرنے کی سعی کرنا جس کی کونسل میں کفار ومشرکین ومرتدین کے بھی ممبر ہوں درحقیقت کفار ومشرکین ومرتدین کو بھی حکومت میں حصہ دار ٹھہرانا اور انکو بھی حاکم بنانا ہے یہ بھی حرام ہے۔ ثالثاً ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اقلیت اور کفار ومشرکین کی اکثریت ہے ایسی جمہوری حکومت قائم کرنے کے لیے جدوجہد کرنا جس میں تناسب آبادی کے اعتبار سے ہر قوم وملت کے افراد فرمانروائی کریں اور ہر بات کا کثرتِ رائے سے فیصلہ ہو۔ فی الحقیقۃ مسلمانوں پر کفار ومشرکین ہی کی حکومت وسلطنت قائم کرانا مسلمانوں کو محکوم اور کفار ومشرکین کو حاکم بنانا ہے

Scanned with CamScanner

یہ اشد حرام ہے۔ رابعا اس نمبر میں جن قوموں کو اقلیتوں کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے وہ ہندوستانی عیسائی ہندوستانی یہودی پارسی سکھ اچھوت وغیرہم کفار و مشرکین ہیں اور حقوق و مفاد کو عام رکھا گیا ہے جو مذہبی حقوق و مفاد کو بھی شامل ہے اور دنیوی حقوق و مفاد پر مذہبی حقوق و مفاد کو ترجیح و تقدیم بھی ہے۔ تو لیگ کے مقصد اولین میں اچھوتوں سکھوں پارسیوں ہندوستانی یہودیوں ہندوستانی عیسائیوں کے ادیانِ باطلہ و مذاہبِ کفریہ و عقائد شرکیہ کی تبلیغ و اشاعت کی مؤثر و مکمل حفاظت کرنا بھی داخل ٹھہرا۔ یہ کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ حکومت جمہوریہ لیگیہ جو مذکور ہوئی اوس کی رعیت بن کر جو کفار و مشرکین رہینگے وہ شرعاً ذمی بھی تو نہ ہونگے کہ ان لفظوں کی تاویل و تحویل کرکے اون پر احکام اہل ذمہ نافذ کیے جاسکیں۔ خامسا

(ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا لیگ کی کارروائیوں کارگزاریوں اور لیگیوں کی تصریحات سے روشن کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے یا گورنمنٹی مردم شماری میں اوسکو مسلمانوں میں شمار کیا جائے بس وہ مسلمان ہے۔ اسی بنا پر وہابیۂ دیوبندیہ و وہابیۂ غیر مقلدین و مرزائیہ قادیانیہ و مرزائیہ لاہوریہ و نیچریہ و چکڑالویہ و خاکساریہ و بابیہ و بہائیہ و روافض غالیہ و غلاۃ خوارج وغیرہم جملہ کفار و مرتدین و ملحدین جو اسلام کے مدعی ہیں سارے کے سارے لیگ کے نزدیک مسلمان ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ تو ان سب زندیقوں مرتدوں کے عقائد کفریہ ملعونہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دینا اس تبلیغ کفر و ارتداد و اشاعت زندقہ و الحاد کی حفاظت کرنا لیگ کا مقصد دوم میں ٹھہرا۔ یہ بھی حقیقۃً کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ سادسا

(س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔ مسلمانوں کے علاوہ دیگر اقوام ہند نہیں مگر کفار و مشرکین۔ اونکے ساتھ محبت و وداد و دوستی و اتحاد بحکم قرآن عظیم حرام قطعی ہے۔ اس عبارت میں دوستانہ تو خود صراحۃً البیانہ ہے اور اتحاد میں بھی لیگ کو کفار و مشرکین کے ساتھ محبت و دوستی یقیناً ملحوظ ہے۔ خود لیگی لیڈران اپنی تقریروں تحریروں میں تصریح کر رہے ہیں کہ اس اتحاد سے لیگ کی مراد وہی سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۹۲۱ء والے خلافتی دورِ گاندھویت کا سراپا شر و فساد ایمان سوز و اسلام کش اتحاد ہے۔ تو یہاں لفظ اتحاد صرف بمعنی اتفاق ہرگز نہیں کہ اہل المللیگ آذی بانی اللیگ اور بفرض غلط ہوتا بھی تو کفار و مشرکین کے ساتھ اس طرح علی الاطلاق اتفاق ہی کے جواز پر کونسی

Scanned with CamScanner

شریعت نازل اور وہی کب شرعاً بلا غائلہ ہے (دیکھو فقیر کا رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ) سابعاً (د) مسلمانان ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اخوت کو قائم و استوار کرنا۔ جب لیگ کے نزدیک تمام کلمہ گو اور مدعی اسلام منکرین ضروریاتِ دین کفار و مرتدین بھی مسلمان ہیں تو اونکے ساتھ بھی مؤاخات و برادرانہ اور بھائی چارہ قائم اور مضبوط کرنا لیگ کا مقصد چہارم ہے۔ اور کفار و مشرکین و مرتدین و ملحدین کو بھائی بنانا بحکم قرآن عظیم منافقیت ہے۔ اللہ عز جلالہ ارشاد فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا. یعنی اے محبوب کیا تم نے منافقوں کو نہ دیکھا جو اپنے بھائیوں کافروں سے کہتے ہیں۔ آیت مبارکہ نے کفار کے ساتھ بھائی چارہ کرنے والوں کو صاف طور پر منافق بتایا۔ بہر حال یہ چاروں نمبر لیگ کے وہ مقاصد اثناعشریہ ہیں کہ جب تک کوئی شخص ان کی تائید کا حلفیہ اقرار نامہ نہ لکھ دے لیگ کا ممبر ہی نہیں ہو سکتا۔ جو جمعیت اثم و عدوان و معصیتِ رسول پر مشتمل مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے قائم کی گئی ہو اوسکا ممبر بننا اوسمیں شریک ہونا حرام ہے۔ قال اللہ تعالیٰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ یعنی اے ایمان والو جب تم باہم مشاورت کیا کرو تو گناہ و ظلم پر اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نافرمانی پر باہم مشاورت مت کیا کرو اور نیکی و پرہیزگاری پر باہم ایک دوسرے کے ساتھ مشورت کیا کرو اور اللہ سے ڈرو جسکے حضور تم حشر کیے جاوٴگے۔ ان مباحث سبعہ کی تفصیل فقیر کے رسالہ مسمی بنام تاریخی احکام نوریۂ شرعیہ بر مسلم لیگ میں ملاحظہ ہو۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؛ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکبیر۔ الجواب؛ اللہم ہدایۃ الحق والصواب؛ لیگ کا مقصد الف حسب ذیل ہے۔ ہندوستان میں کامل آزاد و فاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جسکے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی موثر اور مکمل حفاظت کیجائے۔ اللہ اکبر کتنے مہذب الفاظ ہیں جنکا نقش تخیل ہی اسلامی دماغ رکھنے والے انسان کو لرزہ براندام کر دیتا ہے۔ اب ہم کو صرف یہ دیکھنا ہے کہ اس کامل آزادی اور جمہوری ریاستوں سے لیگ کا کیا مطلب ہے؟

Scanned with CamScanner

آیئے اسکو لیگ ہی کی زبان سے سنیئے ۔ مولوی عبدالحلیم صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل و میونسپل کمشنر و سکریٹری مسلم لیگ ضلع ایٹہ اپنی نئی تصنیف "اختصار سیاسیات ہند" صفحہ ۵۵ و صفحہ ۵۶ پر لکھتے ہیں ۔ روس میں اس وقت ایک سو پندرہ جمہوریتیں قائم ہیں ۔ جہاں کہیں ایک تمدن کے دس ہزار آدمی ہیں اونھیں اپنے علاقے کی علیحدہ جمہوری ریاست بنانے کا اختیار دے دیا گیا ہے کانگریس کو جو روسی نظام کی معتقد ہے اس نظام کے قائم کرنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیئے ۔ ہندو اکثریت والے صوبوں کی علیحدہ کلچر کی مناسبت سے آزاد ریاستیں قائم کردی جائیں ۔ مسلم ریاستوں میں ہندو اقلیتوں کی اور ہندو ریاستوں میں مسلم اقلیتوں کی حفاظت دستور العمل میں تحفظات کے ذریعے سے کردی جائے ۔ اور ہر دو ریاستوں میں اقلیتوں کی حفاظت اس طرح کرائی جاسکتی ہے جس طرح آج ہر ہٹلر زیکوسلواکیہ میں جرمن اقلیت کے حقوق کی حفاظت کر رہا ہے ۔ ہندوؤں کو اس صورت میں یہ فائدہ ہوگا کہ مسلمان ہندوؤں سے برادرانہ تعلقات ہونے کی وجہ سے بیرونی مسلمان طاقتوں کو ہندوستان میں داخل ہونے سے باز رکھیں گے اور ہندوؤں کی محافظت کیلیے سپر کا کام کرینگے ۔ علاوہ ازیں ایک دوسرے کو زیر کرنے میں جو کوششیں صرف ہوتی ہیں وہ ملکی ترقی پر صرف ہونے لگیں گی ۔ ملازمت، نیابت، قربانی گاؤ، پیپل، سنکھ، باجہ، اور مسجد کے تمام قصے ختم ہوجائیں گے ۔ ہندوؤں کو اپنے ارمان نکالنے کا موقع مل جائے گا ۔ خواہ وہ دن رات شاہراہوں پر جلوس نکالیں، زور زور سے سنکھ اور باجے بجائیں، بندے ماترم کا گیت گائیں ۔ چپے چپے پر گئوشالے بنائیں ۔ سخت سے سخت سنسکرت پڑھیں، ہنومان اکھاڑے قائم کریں اور بھارت ورش کی عظمت کا سکہ تمام یورپ پر بٹھا دیں ۔ لیگ کے مقصد اول کی اس اسلام سوز تشریح نے کوئی تسمہ لگا نہیں چھوڑا ۔ اللہ اللہ ۔ کتنا ناپاک تخیل ہے کہ مسلمان اور ہندو ایسے بھائی بھائی ہوجائیں کہ اگر بالفرض غیر ملکی مسلمان اِنکے ہندو بھائیوں کی طرف نظر اوٹھاکر بھی دیکھیں تو یہ اونکی آنکھیں نکال لیں ۔ اپنی جانیں دیدیں مگر اپنے چہیتے ہندو بھائیوں کا بال بھی بیکا نہ ہونے دیں ۔ اور یہیں سے واضح ہوگیا کہ وہ جو بعض جاہل کہا کرتے ہیں کہ ہندو مسلم اتحاد کے معنے اتفاق ہیں سراسر غلط و باطل ہے ۔ بلکہ لیگ کے نزدیک اس کے معنے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اُخوت اور برادری قائم کرنا ہیں ۔ خدائے قدوس جل جلالہ تو فرمائے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ یہ کہیں اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْكَافِرُوْنَ اِخْوَةٌ ۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا!

Scanned with CamScanner

قرآن مجید تو فرمائے فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ٥ یعنی تو علانیہ کہدو جس
بات کا تمھیں حکم ہے اور مشرکوں سے مونھ پھیر لو۔ یہ اوسکے مقابلے میں یوں خم ٹھونکیں کہ ہم تو اون
کے لیے سپر کا کام کریں گے۔ اسلامی قوت و شوکت کے لیے سنگِ راہ بنیں گے۔ اللہ واحدِ قہار جل جلالہ
تو ارشاد فرمائے فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ یعنی تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو۔ یہ مشرکین
معاندین اور کفارِ مجاہر بین محاربین کیلیے بھائیوں کو اوتشاتہ ظلم و ستم بنائیں ولاحول ولا قوۃ الا
باللہ العلی العظیم۔ کونسا ہندو چاہیگا کہ اوسکے مذہب کے خلاف تبلیغ کیجائے اوسکے باطل
دین کی بطالت و ضلالت عالم آشکارا ہو تو اب اِنکے نام نہاد تحفظات میں یہ بھی داخل ہو گا کہ
نہ تو ہم خود ہندو دھرم کا رد کریں اور اگر بیرونی مسلمان اس کا ارادہ کریں تو یہ اونکے بھی آڑے
آئیں اور اپنے ہندو بھائیوں کے لیے سپر بنیں۔ آگے چلکر تو اور بھی غضب ڈھایا اور دل کی چھپی
صاف صاف کہہ گئے کہ ہندوؤں کو اپنے ارمان نکلنے کا موقع مل جائے گا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون
اللہ اکبر۔ یہ ساری تنظیم یہ تمام تبلیغ "اسلام خطرے میں ہے" کا شور و غل صرف اسی لیے ہے کہ اِن کے
ہندو بھائیوں کو اپنے دلی من گندے پورے کرنے کا موقع مل جائے۔ اور کوئی بیرونی یا مقامی
غریب مسلمان کچھ بولے تو یہ محافظانِ اسلام اوسکا گلا دبائیں۔ لِلّٰہ انصاف۔ کیا حقوقِ مسلمین
کی حفاظت اسی طرح ہوتی ہے۔ کیا مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مفاد اور صلہ یہی ہے کہ
اونکے جانی و ایمانی دشمن کفار و مشرکین اونکے خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ
وسلم اور اون کے ایمان و قرآن کے مقابلے میں اپنے گندے اور ناپاک ارمان پورے کریں۔ اور یہ
نام نہاد مسلم لیگ کے ٹھیکیدار اون کے لیے سپر کا کام دیں۔ کفار و مشرکین کے ارمان کیا ہیں؟
ہم بتائیں گے تو یہ کاہے کو مانیں گے۔ قرآن مجید سے سنیے وہ ارشاد فرماتا ہے وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ
قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ تمھارا سختی میں پڑنا
اون کی تمنا ہے۔ دشمنی اونکے مونھوں سے ظاہر ہو چکی۔ اور جو اونکے سینوں میں چھپی ہے وہ
اور بھی بڑھ کر ہے۔ دوسری جگہ ارشاد فرماتا ہے وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ
سَوَآءً اونکا دلی ارمان ہے کہ کہیں تم بھی اون کی طرح کافر ہو جاؤ پھر تم سب ایک سے ہو جاؤ۔
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا۔ قرآن مسلمان کا ایمان ہے۔
اوسکے ارشادات میں کسی مسلمان کو شک و شبہ کی گنجائش ہو ہی نہیں سکتی۔ مگر یہ تو وہ ارشادات ہیں

Scanned with CamScanner

جن کی تصدیق بعض مشاہدات اور روزانہ کے واقعات سے بھی ہو چکی ہے کہ کفار و مشرکین کے دلی ارمان
یہی ہیں کہ مسلمانوں پر زندگی دشوار کر دیں۔ اونکے ایمان و مذہب تہذیب و تمدن جان و مال کو تباہ و
برباد کر ڈالیں اور اس طرح انکو ختم کر دیں۔ یا بہ معاذ اللہ تنگ آ کر انھیں میں جا ملیں اور اونھیں کیطرح یہی
کافر و مشرک ہو جائیں۔ الحمد للہ کہ کفار و مشرکین کے یہ مُنحوس ارمان اب تک خود اونکے ہاتھوں بھی پورے نہ ہونے پائے
مگر آہ کہ آج نام نہاد محافظان اسلام و مسلمین ٹھیکیداران لیگ ہمارے غریب اور بھولے مسلمان بھائیوں کو طرح
طرح سے بہکا کر اونکو اپنے دل کے پیاروں اپنے آقاؤں اپنے خداوندوں ہندوؤں کے ہاتھوں فروخت کر رہے
ہیں۔ اور کفار و مشرکین کو اونکے ناپاک ارمان پورے کرنے میں سپر کا کام دے رہے ہیں۔ فرمایئے کیا ہندوؤں کے
دلی ارمان یہ نہیں کہ مسلمان مسلمان ہو کر ہندوستان میں نہ رہیں۔ اونکے تمام دینی شعائر بند ہو جائیں۔ اونکی تہذیب
اونکا تمدن مٹ جائے۔ کیا آج جبکہ ان نام نہاد محافظان اسلام اور اونکے چہیتوں کفار ہنود و مشرکین ہند کے
درمیان بظاہر جنگ زرگری ہے وہ وقتیہ معاہدہ جیسی نامراد اسکیم پاس نہیں کر چکے ہیں، تو جب یہ بھی کھلم کھلا
اونسے عہد مودت و پیمان اُخوت باندھ چکے ہونگے۔ اونکے لیے سپر کا کام دے رہے ہونگے تو اونکو اپنے سب سے
بڑے اس دلی ارمان پورا کرنے میں کہ مسلمانان ہند بھی معاذ اللہ اونھیں جیسے کافر ہو جائیں کون چیز آڑے آئیگی
خصوصاً جبکہ یہ آجکل کے محافظان اسلام کل محافظان ہنود بنے ہوئے ہونگے۔ پھر بتیاں بھیجے کو توال اب
ڈر کاہے کا والی مثل پورے طور پر صادق آئیگی۔ وہ ہوگا جو خود انکی زبانوں پر آگیا کہ خواہ دن رات شاہراہوں
پر جلوس نکالیں۔ مسجدوں کے سامنے باجے بجائیں۔ سنکھ پھونکیں۔ اذانیں بند کریں۔ مسجدوں کی عزت مٹائیں،
اپنے چہیلے دیوتا کی عظمت کا سکہ جمائیں۔ دین اسلام کے ایک بہت بڑے شعار قربانی گاؤ کو مٹائیں۔ غرضکہ انکے
چہیتے پیارے ہندو بھائی اسلام و مسلمین کو جسطرح چاہیں کند چھری سے ذبح کریں۔ انکی آنکھوں کا سکھ ہوگا،
انکے کلیجوں کو ٹھنڈک ہوگی۔ تو اب فرمایئے جس لیگ کا مقصد اولین ہی یہ ہو کہ ہندوؤں کو اونکے ارمان
نکالنے کا موقع دیا جائے اور کلمہ گویان اسلام بلکہ یہ محافظان اسلام اونکے لیے سپر بنیں۔ ایسی لیگ
اسلام کی محافظ ہے یا اوسکی بیخ کُن۔ اور اس صورت میں کوئی جاہل سا جاہل مسلمان یہ کہہ سکتا ہے کہ اس
مایۂ فساد لیگ میں شرکت جائز ہے! نہیں ہرگز نہیں۔ قال اللہ تعالیٰ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ یعنی نیکی اور پرہیزگاری پر باہم ایک دوسرے کو مدد دو اور
گناہ اور سرکشی پر باہم ایک دوسرے کی مدد مت کرو۔ تو معلوم ہوا کہ لیگ کا مقصد اولی ہی چند در چند
قبائح دینیہ و محرمات شرعیہ پر مشتمل ہے۔ لہذا جو جماعت ایسے خلاف اسلام و قرآن مقصد کی حامی و عامل ہو

Scanned with CamScanner

اوسکی شرکت یقیناً حرام و سببِ غضبِ ربِ انام ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔ لیگ کا مقصدِ (د) حسبِ ذیل ہے
مسلمانانِ ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اُخوت کو قائم و استوار کرنا اور لیگ کی تحریرات
و تقریرات سے ظاہر ہے کہ صرف زبان سے اپنے آپ کو مسلمان کہنا اوسکے نزدیک مدارِ ایمان و اسلام ہے۔ اب خواہ
اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے کیسے ہی اہم و اعظم مسائل ضروریہ دینیہ کا انکار کر دیا جائے احکام قرآن اور لوازم
ایمان سے مونھ پھیر لیا جائے مگر لیگ کے نزدیک ایسوں کا اسلام ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ لہٰذا اپنے آپکو مسلمان
کہنے والے جتنے فرقِ مرتدہ اور مِلَلِ ضالہ ہیں لیگ کے نزدیک وہ سب سچے مسلمان ہیں۔ اونکے اور مسلمانوں کے
درمیان مُؤاخات اور برادرانہ تعلقات قائم کرنا اوسکا مقصد چہارم ہے۔ اور مرتدین کے ساتھ مُؤاخات
و مَوَدّت و مُوالات اشد حرام اور اونکے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد اونکو مسلمان سمجھ کرے تو صریح کفر و
ارتداد ہے۔ جیسے نیچری و مرزائی و دیوبندی و غُلاۃِ روافض پر اونکے عقائد کفریہ کے سبب علمائے عرب و عجم نے
کفر و ارتداد کا فتوی دیا۔ اور وہ بھی ایسا کہ مَنْ شَكَّ فِي كُفْرِهِمْ وَعَذَابِهِمْ فَقَدْ كَفَرَ یعنی جو شخص
اونکے عقائدِ کفریہ پر اطلاع یقینی پانے کے بعد بھی اِنکے کافر و مستحقِ عذاب ہونے میں شک رکھے وہ بھی کافر
والعیاذ باللہ العزیز الغافر۔ اور لیگ مسلمانوں کی اِنسے اُخوت قائم کراتی اِنکو مومن و مسلمان کہتی اور
بتاتی ہے۔ لہٰذا اس بنا پر بھی شرکت اسکی بھی رکنیت اشد حرام اور منجر بکفر اور عصیان ہے۔ تفصیل کیلیے دیکھیے
فتوائے مبارکہ مسلم لیگ کی زرّیں بخیہ دری نیز رسالۂ مبارکہ احکام نوریۂ شرعیہ بر مسلم لیگ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال دوم: بد مذہب کے صدر ہوتے ہوئے شرکت کا کیا حکم ہے۔ اسمیں کسی ضرورت و مجبوری کا لحاظ ہوگا یا نہیں۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ: ناجائز اور حرام ہے۔ اور کوئی واقعی شرعی مجبوری متحقق نہیں۔ اور اگر کسی کو کچھ ہو تو وہ اُسے پیش کرے اور اُس پر حکم شرعی لے۔
واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی: بد مذہب کو صدر بنانا اور کسی مجلس کا
بد مذہب صدر ہو تو اوسکا رکن بننا ناجائز اور حرام ہے۔ حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وعلی آلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ
یعنی جس نے کسی بد مذہب کی تعظیم کی تو بیشک اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ امام ابن حجر
مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کی شرح میں فرمایا کَانْ قَامَ وَصَدَّرَهُ فِي مَجْلِسٍ أَوْ خَدَمَهُ

Scanned with CamScanner

مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ يُلْجِئُهُ إِلَى ذٰلِكَ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ یعنی حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اس فرمانِ مبارک کا یہ مطلب ہے کہ جس نے کسی بدمذہب کی توقیر کی مثلاً اوسکی تعظیم کے لیے کھڑا ہوا اوسے کسی مجلس میں صدر بنایا اوسے صدرِ مجلس میں بٹھایا اوسکی خدمت کی بغیر کسی ایسے عذرِ صحیح کے جو اوسے اِن باتوں پر مجبور کر دے تو بیشک اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ اور ایسی کوئی واقعی و شرعی ضرورت و مجبوری ہرگز متحقق نہیں جسکی بنا پر بدمذہب کو صدر بنانا یا جس مجلس کا صدر بدمذہب ہو اوسکا رکن بننا شرعاً جائز ہو جائے۔ اور جو حکم شرعی ضرورت شرعیہ پر مبنی ہوگا ہرگز عام نہ ہوگا بلکہ اہلِ ضرورت و وقتِ ضرورت و قدرِ ضرورت پر مقتصر رہیگا کما ھو مبرھن علیہ فی الکتب الفقہیۃ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ بدمذہب کو صدر بنانا حرام۔ اوسکے صدر ہوتے ہوئے اوس مجلس و انجمن کی رکنیت و شرکت اشد حرام۔ کیونکہ اسمیں بدمذہب کی توقیر و تعظیم ہے۔ اور حدیث شریف میں ارشاد ہوا مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ یعنی جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم و توقیر کی تو اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ اسکی تشریح یوں کرتے ہیں كَأَنْ قَامَ مَثَلًا اوسکے اعزاز و احترام کے لیے کھڑا ہوا وَصَدَّرَهُ فِي مَجْلِسٍ اوسکو کسی مجلس کا صدر بنایا أَوْ خَدَمَهُ یا اوسکی کسی قسم کی خدمت کی مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ يُلْجِئُهُ إِلَى ذٰلِكَ اور اوسکو ایسی باتوں پر مجبور کر دینے والا کوئی عذرِ شرعی نہ ہو فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ تو اوس نے اسلام کے ڈھا دینے پر مدد دی۔ اور اس وقت ہرگز کوئی ایسی مجبوری موجود نہیں جسکی بنا پر بدمذہب کو صدر بنانے یا بدمذہب کی زیرِ صدارت مجلس و انجمن میں شریک ہونے یا اوسکا ممبر بننے کے جوازِ شرعی کے احکام اضطراریہ دیے جا سکیں۔ نیز احکام اضطراریہ بس ضرورت بھر ہوتے ہیں صرف ضرورت والوں کے لیے ہوتے ہیں فقط ضرورت کے وقت تک رہتے ہیں نہ کہ ایسے عام کہ عوام تو عوام نام نہاد علما بغیر دیکھے بھالے آنکھیں بند کر کے ایک بدمذہب کو اپنا صدر اور پیشوا بنا لیں۔ لہٰذا اب بھی لیگ میں شرکت اوسکی رکنیت بدمذہب گمراہ کی صدارت کی وجہ سے شرعاً حرام ہی رہیگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوالِ سوم۔ اس نیت سے شرکت و رکنیت اختیار کرنا کہ ہم بدمذہب کو صدارت سے گرا دینگے اسکا کیا حکم ہے۔

Scanned with CamScanner

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :- یہ ایک ہمیشی اور موہوم خیال ہے (اسکی بنا پر شرکت وممبریت جائز نہ ہوگی) واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشہ سنت دام ظلہم العالی :- لیگ کے چاروں مقاصد اساسیۂ جواب اوّل میں مذکور ہو چکے تو جو لوگ اون مقاصد اساسیۂ لیگ کی تفصیلات کو سمجھتے ہوئے اونکی تائید و پابندی کا حلفی اقرار لکھکر اوسکے ممبر بنینگے وہ خود ہی بدمذہب ہو جائیں گے۔ یہ مذہبی ضرر شدید اور دینی نقصان عظیم تو یقینی ہے۔ اور بدمذہب کو صدارت سے گرا دینا ایک امر موہوم ہے۔ نفع موہوم کے لیے عظیم و شدید ضرر یقینی کو قبول کر لینا عقلاً و شرعاً کسی طرح ہرگز جائز نہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ :- یہ ایک دلفریب خواب ہے جو کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوگا۔ جس صدر کو اوسکے ماتحت جہلا قائداعظم، سیاسی پیغمبر، قائد ملت اور معلوم نہیں کیا اور کیا مانتے ہوں علماء کہلانے والے جبّانی قبّانی حضرات اوسکی خدمت میں باریاب ہوتے ہوں، اور اوس سے ہدایات لیتے ہوں اوسکو صدارت سے گرا دینا ایک دھوکا نہیں تو اور کیا ہے؟ اور بالفرض گرایا بھی جا سکے تو کم از کم فی الحال شرکت وممبریت تو اوسی کے زیر صدارت ہی ہوگی۔ اور اس کے لیے اوپر گزرا کہ اعانت علیٰ ہدم الاسلام ہے۔ طرفہ ہے کہ صدر تو صدارت سے معلوم نہیں کب ہٹے اور تم بدمذہب کے پنجے لگو اب ہو جاؤ۔ ایک امید موہوم کے لیے نقد گمراہی مول لینا کب جائز ہے اور نفس کا کیا اعتبار کہ کب گمراہ کر دے خصوصاً جبکہ وہاں ہر وقت بدمذہبوں سے مل کر ہوں بلکہ کھلے ہوئے مرتدوں منافقوں سے ربط و ارتباط میل جول رہیگا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس بھیڑ میں اپنا ایمان ہی ہاتھ سے جاتا رہے والعیاذ باللہ تعالیٰ منہ۔ پھر کیا سینے پر یہ تختی لگا لوگے کہ ہم اس نیت سے شریک اور ممبر ہوئے ہیں۔ دیکھنے والے تو یہی کہیں گے کہ یہ بھی بدمذہب کے پیرو ہیں۔ کیا حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا ارشادِ مبارک اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمِ نہیں سنا کہ تہمت کی جگہوں سے بھی بچو۔ اور اگر بالفرض بدمذہب کی صدارت ٹوٹ بھی گئی تو وہاں تو لیگی لیڈران عموماً اوسی آزادی و بیقیدی کے ایک ہی رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ کس کس کو گراؤ گے۔ اور اون کے ہوتے ہوئے اوسکے قبائح شرعیہ دور نہ ہونگے۔ اور جب تک اوسکے قبائح شرعیہ دور نہ ہونگے اوسکی شرکت وممبریت شرعاً حرام ہی رہیگی۔ لہٰذا اس نیت کے ہوتے ہوئے بھی لیگ کی شرکت وممبریت شرعاً جائز نہ ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

Scanned with CamScanner

سوال چہارم :- ایسی جمعیت میں جس میں بد مذہب رکن ہوں اوسمیں شرکت کا کیا حکم ہے ۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :- اسکا جواب نمبر ۲ میں گزرا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی :- ناجائز اور حرام ہے۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ یعنی اور تم ظالموں کی طرف مت جھکو کہ تم کو آگ چھوئیگی ۔ اسکے جواز کیلیے ضرورت صحیحہ شرعیہ تو متحقق نہیں ۔ اور دنیوی وسیاسی نام نہاد مصلحت کیلیے دینی مفسدت اختیار کرنا شرعاً حرام ہے ۔ قال اللہ عز وجل اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ یعنی یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے بدلے میں خرید لیا تو نہ انپر سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ انکی مدد کیجائیگی واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ :- حرام ہے ۔ قال تعالیٰ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ یعنی اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئیگی ۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں پھر مدد نہ پاؤ گے ۔ نیز فرمایا وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۔ یعنی اور بیشک اللہ تم پر کتاب میں اوتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ اونکا انکار کیا جاتا ہے اور اونکی ہنسی بنائی جاتی ہے تو اون لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جبتک وہ اور بات میں مشغول نہوں ۔ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ورنہ تم بھی اونھیں جیسے ہو۔ نیز فرمایا وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ یعنی اور اے سننے والے اگر کبھی تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ ۔ جب بدمذہب اوسمیں رکن ہیں تو اوسمیں شرکت کرنے کے بعد یقیناً اونسے ملنا جلنا بلکہ اونکے ساتھ مجالست ومصاحبت ومخالطت رہیگی اور یہ سب شرعاً حرام وناجائز ہے واللہ تعالیٰ اعلم

سوال پنجم :- لیگ کی شرکت میں کیا عالم اور جاہل کے حق میں کوئی فرق ہے ۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ :- علماء پر عوام سے زیادہ فرض ہے کہ لیگ پر رد وطرد فرمائیں اور لیگ کی شرکت ورکنیت سے احتراز عوام وعلماء دونوں کیلیے ضرور ۔ اور اس پہلو سے کہ علماء مقتدایان ملت ہیں اونپر احتراز عوام سے زیادہ ضرور ۔ اور اس پہلو سے کہ

Scanned with CamScanner

اپنے کم علمی کی بنا پر زیادہ محلِ فتنہ عوام ہیں یہ احتراز اون پر علماء سے زیادہ ضرور۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ لیگ کے مقاصدِ اساسیہ اور اوس کی کارروائیوں میں جو کچھ غوائلِ شرعیہ ہیں اون پر رد و طرد فرمانا تو عوام سے زیادہ علمائے کرام پر فرض ہے کہ یہ اون کا فرض منصبی ہے۔ اور جب تک اوس میں شریعت مطہرہ سے مخالفتیں دینِ پاک اسلام سے محاربتیں موجود ہیں اوس کی شرکت و رکنیت سے اجتناب و احتراز علمائے کرام و عوام اہلِ اسلام دونوں پر ضروری ہے۔ اس لحاظ سے کہ علمائے اہلسنت مقتدایانِ ملت و پیشوایانِ امت ہیں۔ عامۂ اہلِ اسلام اون کے اقوال پر عمل کرتے اون کے افعال سے سند لیتے ہیں۔ عوام سے زیادہ علما کو اوس سے مجانبت ضرور ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ بدمذہبوں بددینوں گمراہوں کی مصاحبت و مجالست و مخالطت میں زیادہ تر عوام ہی کے گمراہ ہو جانے کا اندیشہ ہے علما سے زیادہ عوام کو اوس سے مباعدت لازم ہے۔ لیگ کا مقصود اوس کے مقاصدِ اساسیہ سے جو سوال اول کے جواب میں مذکور ہوئے ظاہر ہے۔ اور عوام کی شرکت سے اوس کے اس مقصودِ نامحمود و غیر مسعود کو قوت پہنچتی ہے لہذا علمائے کرام پر فرض ہے کہ پوری قوت کے ساتھ عوام کو اوس کی شرکت و رکنیت سے باز رکھنے کی سعی و کوشش کریں جو اس فرض شرعی کو بقدرِ قدرت و حسبِ استطاعت بجا نہ لائیگا وہ اس فرمانِ الٰہی کا مصداق ہوگا کہ اللہ تقدس تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ یعنی وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو اون بری باتوں سے منع نہ کرتے تھے جو اونھوں نے کیں بیشک برا ہے وہ جو وہ لوگ کرتے تھے۔ اگر لیگ کو اللہ عز و جل یہ توفیق بخشے کہ وہ احکام دینیہ میں حضرات علمائے کرام اہلسنت سے رہنمائی چاہے تو بغیر اوس کی شرکت و رکنیت کے بھی اوس کو اوس کی شرعی خرابیوں اور شریعت اسلامیہ کے پاک مبارک حکموں پر مطلع کیا جاسکتا ہے جیسے ندوہ و خلافت کمیٹی کو رہنمائی فرمائی گئی۔ مگر اوس کی شرکت و رکنیت تو جبھی جائز ہوگی کہ وہ توفیق اللہ عز و جل و بکرم حبیبہ الاجل علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام الاکمل حضرات علمائے کرام اہلسنت سے ہدایت و رہنمائی حاصل کرکے اپنے آپ کو نقائص شرعیہ سے پاک کرلے۔ اللہ عز و جل نے قرآن پاک میں ایمان والوں کے لیے سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کا اُسوۂ حسنہ پیش فرمایا کہ اونھوں نے اپنی قوم سے فرمایا اِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ یعنی بیشک ہم تم سے اور خدا کے سوا تمہارے معبودوں سے جنکو تم پوجتے ہو ہم بیزار ہیں ہم تم سے منکر ہوئے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ظاہر ہوگئی۔ یہاں تک کہ تم اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ پر ایمان لاؤ۔ واللہ و رسولہٗ اعلم جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ جب تک لیگ میں مذکورۂ بالا قبائح شرعیہ اور محاربات دینیہ موجود ہیں اوس کی شرکت و رکنیت عوام اور علماء دونوں کے لیے حرام ہے۔ علما پر تو اس لیے کہ وہ شرعاً متبوع و مطاع ہیں

بلکہ حقیقۃً اولوالامر وہی ہیں۔ تو اگر وہ معاذ اللہ ان محظوراتِ شرعیہ کے ہوتے ہوئے شریک ہوگئے تو ضال ومضل ہونگے
اور عوام کو گمراہ کرینگے۔ لہٰذا لیگ کی شرکت سے بچنا انکو عوام سے زیادہ ضرور۔ یونہیں بدمذہبوں کی مجالست ومخالطت
ومصاحبت سے عوام کے گمراہ ہوجانے کا انکی کم علمی وجہالت کے سبب زیادہ اندیشہ ہے۔ لہٰذا عوام کو بیگانہ دور ونفور
رہنا علماء سے زیادہ ضروری ہے۔ بہرحال دونوں ہی کو اس سے علٰحدگی لازم اور دونوں ہی پر اوسکی شرکت حرام ہے
واللہ تعالیٰ اعلم

سوال ششم:۔ لیگ کے مقاصد ودستورِ اساسی نکلنے کے بعد اگر اوسمیں کسی درجے کی کوئی ناجوازی نظر آئے
اور مقاصد ودستورِ اساسی کو دائرۂ شرعی میں لانے کے لیے لیگ طیار نہیں تو اوسمیں شرکت کا کیا حکم ہے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ اوس درجے کی ناجائز اور حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی۔ لیگ کے مقاصدِ اساسیہ نو اوسکے دستورِ اساسی کے صفحہ ۲ وصفحہ ۳
سے سوالِ اول کے جواب میں نقل کیے جاچکے ہیں جو صریح محرمات وضلالات بلکہ منجر بکفریات ہیں۔ اگر لیگ اپنے آپ کو
عوائلِ شرعیہ سے پاک کرنے کے لیے طیار نہیں تو اوسمیں شرکت بحکم شریعت یقیناً حرام وناجائز ہے۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ
تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ یعنی آپس میں نیکی وپرہیزگاری پر ایک دوسرے
کی مدد کرو اور گناہ وظلم پر باہم ایک دوسرے کو مدد مت دو۔ واللہ ورسولہٗ اعلم جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ لیگ کے مقاصدِ اساسیہ اوس کے دستورِ اساسی کے صفحہ ۲ و ۳
سے نقل کیے جاچکے ہیں ۔ ۔ وںکا چند در چند ا۔ نواع قبائحِ شرعیہ اور محرمات وغیرہ پر مشتمل ہونا واضح کیا جاچکا ہے
اور جبکہ وہ اونکی تبدیل واصلاح پر طیار نہیں ۔ تو اوس میں شرکت بحکم شرع حرام ہے جیسا کہ سوالِ اول کے جواب
میں ہم واضح کرتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال ہفتم:۔ اگر ضلع مسلم لیگ کا صدر سُنّی ہے تو اوسمیں شرکت جائز ہے یا نہیں۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ ضلع مسلم لیگ کا صرف صدر ہی نہیں بلکہ اگر اوسکے
سب عہدہ دار بھی سُنّی ہوں تو بھی جبکہ لیگ کے مقاصد وہی ہیں جو اوپر گزرے تو جو جتھے بندی اون کے
لیے ہے اوس میں شرکت حرام وناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ جبکہ ضلع مسلم لیگ اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کے
ساتھ ملحق اور اوسی کے ماتحت ہے تو ضلع مسلم لیگ کا صدر اوسی صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے ماتحت ہے
یعنی صورت میں صدر ضلع مسلم لیگ کی ماتحتی قبول کرنا صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے ماتحت کی ماتحتی قبول

کرتا ہے۔ یعنی بدمذہب کو اپنا صدر نہیں بلکہ اپنے صدر کا صدر تسلیم کرتا ہے۔ یعنی بارش سے فرار اور پرنالے کے نیچے قرار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الغفار۔ علاوہ بریں یہ کہ جب لیگ کے مقاصد اساسیہ وہی ہیں جو جواب سوال اول میں مذکور ہوئے تو اگر بالفرض کوئی ضلع مسلم لیگ انھیں خلاف شریعت مقاصد کو اپنا نصب العین بنا کر آل انڈیا مسلم لیگ سے بالکل ہی اپنا علاقہ توڑ کر بھی قائم ہو تو اگرچہ اوس ضلع مسلم لیگ کے صدر و ناظم و دیگر عہدہ داران و ممبران سب کے سب سنی ہوں لیکن چونکہ اوس کے مقاصد بھی خلاف شریعت ہیں لہذا اوس میں بھی شرکت حرام و ناجائز ہی ہوگی۔ اللہ واحد قہار جل جلالہ فرماتا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ یعنی اے محبوب کیا تم نے اونہیں نہ دیکھا جنہیں بری مشورت سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہی کرتے ہیں جس کی ممانعت ہوئی تھی اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ وہ ضلع مسلم لیگ ہو یا صوبہ مسلم لیگ جب یہ در اصل اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک جزو اور اوسی کی ایک شاخ ہے جس کا صدر بدمذہب ہے اور جس کے اصول و مقاصد اساسیہ وہ ہیں جن کا مصادم احکام شرعیہ ہونا اور منتج بکفر و ارتداد ہونا ہم اوپر بیان کر چکے تو ضلع مسلم لیگ اور صوبہ مسلم لیگ کا صدر بھی اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کے بدمذہب صدر کا تحت ہوگا اور اوس کی لیگ بھی اوسی بدمذہب آل انڈیا مسلم لیگ کے زیر قیادت ہوگی یہ نام نہاد سنی صدر اون مقاصد اساسیہ کے قبول سے انکار کرے گا؟ نہیں کہ یہ ہو تو مگر اوسی آل انڈیا مسلم لیگ کا ایک رکن۔ اور رکن کیلئے اوس کے مقاصد اساسیہ کی تائید و حمایت کا تحریری حلفی اقرار ضروری ہے۔ تو نتیجہ وہی نکلا کہ یہ بھی بدمذہب کی صدارت کو قبول کرے گا۔ اوس کے مقاصد اساسیہ کی تائید و پابندی کا تحریری حلفی اقرار کرے گا اور اس کے واسطے سے اس کی ماتحت مسلم لیگ بھی ان دونوں باتوں کو قبول کرے گی۔ خود شیطان کو مانو یا اوس کے مرید کو۔ بات ایک ہی ہے۔ اور در اصل ایسا سنی تو سنی ہی نہ رہا وہ خود بدمذہب ہوگیا کہ سنی کے معنی ہیں راہ سنت کا پیرو۔ اور اس نے ایک گمراہ بدمذہب کی اون گمراہیوں میں اوس کی قیادت قبول کر کے گمراہی اختیار کی۔ لہذا ایسی ضلع مسلم لیگ یا صوبہ مسلم لیگ کی شرکت بھی حرام و ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال ہشتم:۔ اگر اوس کے دستور اساسی اور مقاصد ایسے ہوں کہ ہم کسی طرح اوس میں شریک نہ ہو سکیں تو ہمارا طرز عمل مسلم لیگ کے ساتھ کیا ہونا چاہیے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ علمائے کرام پر فرض ہے کہ لیگ پر رد و طرد فرمائیں اوس کے فریبوں اور چالوں اور بطالات و ضلالات کو عوام اہل اسلام کے سامنے واضح طور پر پیش کر کے اونہیں اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے فرمان اور شریعت مطہرہ کے احکام سنائیں اور خود لیگ سے محترز رہنا اور عوام کو لیگ سے احتراز اور بیزاری کی ہدایت کریں۔ اور عامہ اہل اسلام

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] شیر بیشۂ سنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سیدی [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تو یہ ارشادات شرعیہ ہیں۔

اور خود سیاسی [illegible] کی ہدایت فرما

اور عوام [illegible] اہلسنت کے [illegible] کو اپنا دستور العمل

بنا لیں۔ جب [illegible] عمل خلاف شریعت [illegible] کے ساتھ رہا۔ باقی بعض

لوگوں کا یہ کہنا کہ ایسی صورت میں مسلم لیگ کے ساتھ یہ طرز عمل ہونا چاہیے کہ لیگ کی جو صدا خلاف شرع نہ ہو تو جبر

[illegible] موافقت [illegible] اور اوس کی مخالف دین کارروائیوں منافی شرع

حرکتوں پر [illegible] بہر حال [illegible] خود مسلم لیگ اپنا ہی

طرز عمل بتاتی ہے [illegible] وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ [illegible] دیکھیے جو ہماری آیتوں

[illegible] لیگ کی موافق شریعت

[illegible] لیگ کی [illegible] کاری و سرداری کی تائید [illegible]

[illegible] اسلام کے لیے [illegible] اور لیگ

[illegible] شریعت [illegible] لیگ کا نام لیکر [illegible] گول گول الفاظ میں [illegible]

[illegible] بالخصوص ایسی حالت میں کہ حامیان لیگ [illegible] یہ سمجھتے ہوں

دیں کہ لیگ میں آ کر مذہب بدمذہب نہیں رہتے بلکہ مسلمانوں کے معظم [illegible] ملت اور قائد اعظم [illegible]

ہوجاتے ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ مسلم لیگ کے مقاصد اساسیہ کے لحاظ سے لیگ کا مسلمانوں کے لیے ناقابل شرکت ہونا تو اوپر واضح کیا جاچکا۔ تو ایسی صورت میں اوسکے ساتھ مسلمانوں کو وہی طرز عمل برتنا چاہیے جو وہ دوسرے بدمذہبوں بددینوں مرتدین ومبتدعین کے ساتھ فرداً فرداً یا بحیثیت جماعت برتتے ہیں یعنی اوس پر ردّ وطرد، اوس سے مجانبت اور نفرت رکھنا اوس کو خدا اور رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا مخالف اور مسلمانوں کا دشمن جاننا۔ علمائے کرام اہلسنت پر فرض ہے کہ اس وقت وہ مسلم لیگ کے ردّ کو اہم المہام سمجھیں کہ یہ تازہ فتنہ اس وقت اسلام ومسلمین کے لیے اشد طور پر نقصان دہ ہے اور اونکو وبال ونکال دنیا وآخرت کی طرف لیے جارہا ہے۔ علمائے کرام کو چاہیے کہ توکلاً علی اللہ تعالیٰ کُھلم کُھلا بلاخوف لومۃ لائم اوس کا ردّ بلیغ فرمائیں تاکہ سُنّی مسلمان اپنے ایمان واسلام کو اوس سے بچائیں خود اوس سے بچیں اور دوسروں کو بچائیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

سوال نھم:۔ کیا بایں امید کہ عوام کی شرکت سے کانگریس کو ضرر پہنچیگا عوام مسلمین کو شرکت لیگ کی ممانعت سے تغافل علماء کے لیے جائز ہے؟

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ یہ امید باطل ہے۔ اور صحیح بھی ہو تو خود لیگ میں شرکت عوام کی سب سے زیادہ گراں مایہ متاع دین وایمان کے لیے کانگریس سے زیادہ قوی اور سریع الاثر سمِّ قاتل ہے جس سے علمائے ربانی کو تغافل اب ہرگز جائز نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:۔ اول تو یہ امید ہی موہوم ہے، دوسرے یہ کہ کانگریس کھلے ہوئے کفار ومشرکین کی جماعت ہے۔ اوسکے حملوں سے عوام مسلمین بھی خبردار ہوچکے ہیں، اور اوسکی کارروائیوں کو اسلام ومسلمین کے حق میں مضر ومہلک سمجھ رہے ہیں۔ مگر لیگ تو ہمدردی اسلام ومسلمین کا جامہ پہنکر حمایتِ دین وفلاح مسلمین کا دعویٰ کرتی ہوئی اوٹھی ہے۔ اور اوسکے مقاصد اساسیہ اور اوسکی کارروائیوں میں بھی بطالتیں، شناعتیں ضلالتیں بھری ہوئی ہیں۔ تو جب تک لیگ سے یہ شرعی خرابیاں دور نہ ہوں لیگ کی شرکت عامۂ مسلمین کے لیے شرکتِ کانگریس سے اشد فتنہ ہے اور اون کے دین ومذہب کے لیے کانگریس

Scanned with CamScanner

ہے [illegible] نہیں اور [illegible] ہے۔ کہ تحریر لکھتے ہوئے [illegible] کانگرس کا مسلمانوں کے ساتھ اتحاد
نا ممکن ہے۔ [illegible] لیگ [illegible] وغیرہ [illegible] ہندو دیگر [illegible] کے ساتھ مسلمانوں کی [illegible] ہوا تا
بنا ما جاتی ہے۔ لیگ و کانگرس دونوں کے مقاصد میں ہندو مسلم اتحاد داخل۔ اور اوس سے بڑھکر
ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بھی [illegible] کرنے کی [illegible] ہے۔ کانگرس کا مدعا ہندو مسلم
اتحاد [illegible] ہوتا بھی ہے [illegible]۔ [illegible] جو کچھ چاہتی ہے وہ اون کے مقاصد سیاسیہ
سے واضح جس [illegible] رسالہ [illegible] مسلم لیگ سے اون
خود لیگی لیڈر اس [illegible]۔ [illegible] رسالہ نوجوان کے پرچہ نمبر ۵ جلد ۲ مورخہ ۲۱ جولائی
۱۹۳۹ء کے صفحہ ۵ [illegible] سے ایڈیٹر [illegible] ایک پرجوش اور آزاد لیڈر ہیں رقمطراز ہیں
ہندوستان کے [illegible] کا فیصلہ ہے کہ ہم صرف مسلمان کی حیثیت سے زندہ رہیں۔
ایک خدا۔ ایک قرآن۔ [illegible] نبی کے ماننے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ فروعات سے چشم پوشی
کرتے ہوئے [illegible] مدد [illegible] اور سرگرمیوں کو اون طاقتوں کے مقابلے میں ڈال دیں۔ جو
ہم بحیثیت شیعہ سنی [illegible] بحیثیت مسلمان قوم تسلیم کرنے کے لیے طیار ہیں
[illegible] اور [illegible] بحث کرتے ہوئے عوام الناس کو لیگ کی شمولیت کے لیے طیار کریں
اس عبارت میں لیگ کے آزاد لیڈر صاحب نے لیگیوں کے دلوں کے اندر کی کھولکر رکھدی
اور صاف صاف کہہ دیا کہ وہابی رافضی وغیرہ جتنے فرقے اپنی زبانوں سے خدا اور رسول جل جلالہ
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم اور قرآن عظیم کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں وہ سب کے سب
مسلمان ہیں۔ اس وقت علما کو چاہیے کہ مسلم لیگ کا پروپیگنڈا کریں۔ اور جن مسائل
میں وہابی دیوبندی غیر مقلد رافضی خارجی قادیانی چکڑالوی نیچری بابی بہائی خاکسار
وغیرہ کسی مدعی اسلام فرقے کو اختلاف ہے اونکو بیان نہ کریں۔ اس وقت اون مسائل کو
تسلیم کرنے کی اونپر ایمان لانے کی ضرورت بھی نہیں نہ ہم اس کے لیے طیار ہیں۔ سنی مسلمانوں
کا ان مدعی اسلام فرقوں سے جتنے مسائل میں اختلاف ہے وہ سب فروعی ہیں۔ اس وقت اون
تمام مسائل کی طرف سے مسلمانوں کو اپنی آنکھیں بند کر لینی چاہییں۔ یہ ہے لیگیوں کا مافی الضمیر
جس کا لیگ کے آزاد لیڈر صاحب نے بکمال آزادی اظہار فرما دیا۔ اب ذرا ملاحظہ ہو مذہب
اہلسنت و دین اسلام کے کون کون سے مسائل میں ان مدعیان اسلام بد مذہبان لئام کو

Scanned with CamScanner

خلاف ہے۔ تفصیل کے لیے تو طویل دفتر درکار۔ اس وقت محض بطور نمونہ چند مسائل پیش
کیے جاتے ہیں۔ اس مسئلے میں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے وصف کریم
خاتم النبیین کے صرف یہی معنے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں
دیوبندی کو اختلاف ہے (تحذیر الناس قاسم نانوتوی صفحہ ۳ وصفحہ ۴ وصفحہ ۲۸) اس مسئلے میں
کہ اللہ واحد قدوس جل جلالہ سچا ہے کذب سے اور ہر ایک عیب سے پاک و منزہ ہے۔ دیوبندیوں
کو اختلاف ہے (فوٹو، فتوائے رشید احمد گنگوہی) سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی ساری مخلوقات سے زائد وسیع علم عطا فرمایا ہے
شیطان وملک الموت کا یا کسی مخلوق کا علم ہرگز حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم اقدس
کے برابر نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ زیادہ مگر دیوبندیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے (براہین قاطعہ خلیل احمد
انبیٹھی صفحہ ۵۱) سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بے مثل
وبے مثال علم عطا فرمایا۔ کسی نبی ورسول کا علم بھی حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے علم مبارک کے
مثل نہیں پھر معاذ اللہ پاگلوں جانوروں کا علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم مبارک کے
مثل کیونکر ہو سکتا ہے مگر دیوبندیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے (حفظ الایمان اشرف علی تھانوی صفحہ ۸)
سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ عزوجل کا کلام پاک قرآن عظیم ہر نقصان وزیادت وتغییر وتبدیل سے
پاک ومحفوظ ہے مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی
ساری مخلوقات میں سب سے افضل حضرات انبیاء ومرسلین ہیں علیہم الصلاۃ والسلام۔ کوئی غیر نبی خواہ صحابی ہو
یا امام ہرگز کسی نبی ورسول سے افضل نہیں ہو سکتا مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنی مسلمان کا
ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اللہ تعالیٰ
سے راضی اللہ تعالیٰ اون سے راضی وہ حضرات تمام امت میں سب سے افضل ہیں وہ سب حضرات آسمان ہدایت
کے درخشاں ستارے ہیں اون میں سے ہر ایک کی اقتدا کامل اہتدا ہے مگر رافضیوں کو اسمیں بھی اختلاف
ہے۔ سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضرات اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مودت ومحبت تمام امت
پر واجب ہے وہ حضرات سفینۂ نجات ہیں جس نے اون سے تمسک کیا جنتی ہوا جس نے اونکو چھوڑ دیا ناری ہوا
مگر خارجیوں کو اس میں بھی اختلاف ہے۔ سُنی مسلمان کا ایمان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
آخر الانبیاء یعنی سب سے پچھلے نبی ہیں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مبعوث ہونے کے بعد

Scanned with CamScanner

نہ کبھی کوئی نبی پیدا ہوا نہ کبھی کوئی نبی پیدا ہوگا۔ مگر قادیانیوں بابیوں بہائیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ سیدنا عیسٰی کلمۃ اللہ وروح اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کو اللہ قادر مطلق جل جلالہٗ
نے پاک کنواری طیبہ طاہرہ مریم صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شکم پاک سے بغیر باپ کے محض اپنی قدرت
کاملہ سے اپنی نشانی پیدا فرمایا۔ مگر قادیانیوں نیچریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے
کہ احادیث نبویہ علیٰ صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیہ درحقیقت کلام الٰہی کی تفسیر ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی
اطاعت وفرمانبرداری کا صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ اوسکے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم
کی اطاعت وفرمانبرداری کیجائے مگر چکڑالویوں خاکساریوں کو، سمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان
ہے کہ توراۃ مقدسہ وزبور مبارک وانجیل شریف وقرآن عظیم اور تمام صحف انبیا علیہم الصلاۃ والسلام
یقیناً کلام الٰہی ہیں ہرگز انسانی خیالات نہیں۔ اللہ تقدس وتعالیٰ نے اپنے مقدس پیغمبروں پر اپنے معصوم
فرشتوں کے واسطے سے اپنے کلام نازل فرمائے اپنی کتابیں اوتاریں مگر نیچریوں کو اس میں بھی اختلاف ہے
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اسلام ابدی دین ہے شریعت اسلامیہ ابدی شریعت ہے قرآن پاک آخری کتاب
الٰہی ہے۔ دین اسلام اور شریعت اسلامیہ اور قرآن پاک کو قیامت تک کوئی شخص منسوخ نہیں کرسکتا مگر
بابیوں بہائیوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ اسلام کی بنا پانچ باتوں پر ہے۔ اللہ
ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر ایمان لانا نماز قائم کرنا رمضان کے روزے رکھنا صاحب
نصاب کو زکاۃ ادا کرنا کعبۂ مقدسہ کا صاحب استطاعت کو حج کرنا مگر خاکساریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔
سُنّی مسلمان کا ایمان ہے کہ صرف اسلام ہی سچا دین ہے۔ اسلام کے سوا جتنے دین ہیں سب جھوٹے اور باطل
ہیں۔ جو شخص دعوت اسلام پہنچنے کے بعد بھی مسلمان نہ ہو وہ کافر ہے جہنمی ہے اللہ واحد قہار جل جلالہٗ کا
دشمن ہے مگر خاکساریوں کو اسمیں بھی اختلاف ہے۔ سُنّی مسلمان کا جنت دوزخ قیامت مُردوں کا اپنے
جسموں کے ساتھ زندہ ہوکر اوٹھنا فرشتوں کا نورانی جسم ہونا انبیا علیہم الصلاۃ والسلام کا باذن خداوندی
فلسفے کو عاجز سائنس کو حیران عقلوں کو متحیر کردینے والے معجزات قاہرہ دکھانا انبیاء ومرسلین علیہم الصلاۃ والسلام
پر کلام الٰہی نازل ہونا ان سب باتوں پر ایمان ہے مگر نیچریوں اور خاکساریوں کو ان تمام مسائل میں
اختلاف ہے۔ ان تمام باتوں کے ثبوت دیکھنے ہوں تو سرسید احمد خاں کولی پیر نیچر علیگڈھی کی کتاب
"تفسیر القرآن" اور مسٹر عنایت اللہ خان مشرقی کی کتاب "تذکرہ" اور مرزا غلام احمد قادیانی کی
"براہین احمدیہ" و "ازالۃ الاوھام" و "کشتی نوح" اور بابیوں بہائیوں کی مذہبی کتاب

"مقدس" و "الیمان" اور عبد اللہ جکڑالوی کی تحریرات اور لکھنؤ کے مجتہدین و دیگر کے فتوے اور
لکھنؤ کے مشہور خارجی اخبار "النجم" کے پرچے ملاحظہ ہوں۔ ان مسائل دینیہ میں مسلمان کہلانے والے
بدمذہب و بیدین فرقوں کے یہ اختلافات پیش نظر رکھیے اور پھر لیگ کے آزاد لیڈر صاحب کی اس تقریر کا
مطلب سمجھیے۔ یعنی لیگیوں کا دلی ارمان یہ ہے کہ سُنّی مسلمان ان سب مسائل دینیہ ضروریہ اجماعیہ پر
ایمان لانا چھوڑ دیں۔ بس زبان سے خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم قرآن پاک کو
ماننے کا دعویٰ کر کے اپنے آپ کو صرف مسلمان کہلائیں اور لیگ میں شامل ہو جائیں۔ یہ ہیں لیگ کی تعلیمیں
یہ ہیں لیگی لیڈران کی تبلیغیں۔ کیا اب بھی کسی سُنّی مسلمان با ایمان کو اسمیں کچھ شک رہ سکتا ہے کہ لیگ کا
مقصد یہ ہے کہ مسلمان صرف نام کے مسلمان رہ جائیں اور تمام عقائد اسلامیہ اور معتقدات دینیہ
سے قطعاً منکر ہو بیٹھیں۔ یہ ہے خود لیگ کے آزاد لیڈر صاحب کی زبان سے لیگ کے مقصد چہارم کی
تشریح و تفصیل والعیاذ باللہ الملک الجلیل۔ کانگریس اگر کھُلّم کھُلّا اسلام کو مٹانا چاہتی ہے
تو لیگ ہمدردی اسلام و مسلمین کے پردے میں اسلام و ایمان و مذہب کو فنا کرانا مسلمانوں کو ملحد و
بیدین بنانا چاہتی ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اور صاف سنیے ۲ رجولائی
سنہ ۱۹۳۹ء کو رات کے ۹ بجے ڈونگری پر قیصر باغ (شہر بمبئی) میں مسلم لیگ کا ایک عام جلسہ زیر صدارت
سر علی محمد خان لیڈر آف مسلم لیگ منعقد ہوا جس کی روداد گجراتی اخبار "انصاف" روزانہ بمبئی مورخہ
۳ رجولائی سنہ ۱۹۳۹ء نمبر ۱۰۱ جلد ۳ کے صفحہ ا و صفحہ ۶ پر شائع ہوئی اسمیں آل انڈیا مسلم لیگ کے مشہور
لیڈر راجہ محمود آباد نے اپنی تقریر میں کہا "افسوس ہے کہ آج چالاکی سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے
کے سوالات اٹھا کر مسلمانوں میں نا اتفاقی پھیلانے کی کوشش کیجارہی ہے۔ اسلام میں کوئی اختلاف
نہیں ہے مگر ان سیاست میں ہے۔ آج مذہب کے نام سے لوگوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ آگے چلکر آپ نے
کہا ہمارے مولوی اور مولانا کہلانیوالے ہم کو ملیا میٹ کر رہے ہیں۔ انھوں نے مذہبی دوکانیں
کھول رکھی ہیں۔ ان سے ہم کو بچنا چاہیے۔ آپس کے جھگڑوں فسادوں کو دور کر کے منظم ہو جانا چاہیے
یاد رکھو کہ تنظیم زمانہ موجودہ کا جہاد ہے۔ اس جہاد پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ وہ زمانہ چلا گیا
جب کہ ایک دوسرے کو کافر کہا جاتا تھا۔ آج ایسی جماعت مضبوط کرو جو مسلمان بنائے۔ جو
اپنے آپ کو نہ احراری کہے نہ سرخ پوش بلکہ فقط مسلمان ہی کہے۔ اور وہ ہی مسلم لیگ ہے۔"
ملاحظہ ہو اس تقریر میں راجہ صاحب نے کھُلّم کھُلّا کہدیا کہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے سوالات و مسائل از قسم

مسلمانوں کو مت سُناؤ کیونکہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے مسائل سُنانے سے مسلمانوں میں نااتفاقی
پھیلتی ہے۔ صاف صاف بتادیا کہ آئندہ مذہب کے نام سے ووٹ وغیرہ کبھی نہ مانگا جائے۔ یعنی مراد ہی سے یہ
کہ یہ مذہب کا نام بھی چھوڑ دینا چاہیے۔ صاف کہدیا کہ مولوی اور مولانا سیاست سے ہم کو
علیحدہ کر رہے ہیں۔ بڑی تباہی و بربادی سے بچنے کے لیے ہم مولوی اور مولانا کہلانے والوں کا
بائیکاٹ کر دینا چاہیے۔ صاف کہدیا کہ ان لوگوں نے مذہبی دوکانیں کھول رکھی ہیں اور ہم کو
بچنا چاہیے۔ یعنی مذہبی دکانوں سے مذہب کا سودا مت خریدو۔ صاف طور پر لا مذہب ہو جاؤ۔
صاف کہدیا کہ وہ دور ختم ہوگیا جبکہ ایک دوسرے کو کافر کہا جاتا تھا۔ آج ایسی جماعت مضبوط کرو
جو مسلمان بنائے یعنی اب کسی مذہبی اسلامی امر کا قوت کچھ بلکہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہے بس اسکو
مسلمان کہو خواہ وہ کسی مسلمہ ضروریات دین کا انکار یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کی توہین یا اللہ عزوجل کی تکذیب کرتا ہو کیونکہ اب کسی کو کافر کہنے کا زمانہ نہیں رہا بلکہ ہر ایک کو مسلمان
کہنے کا وقت آگیا۔ صاف کہدیا کہ مسلم لیگ کو مضبوط کرو جو اپنے آپ کو صرف مسلمان کہتی ہے۔ لیگ کے
آزاد لیڈر صاحب نے اگرچہ مذہب سے بہت کچھ آزادی شریعت سے بے قیدی ظاہر فرمائی لیکن پھر
بھی بہت کچھ چھپائی۔ مگر آل انڈیا لیگ کے لیڈر جناب راجہ صاحب نے تو کمال جرأت دلاوری
سے کام لیکر لیگ کے چہرے سے نقاب اٹھائی۔ ہمدردی اسلام و مسلمین کے برقع کو چاک کر کے مسلمانوں
کو لیگ کی اصلی شکل و صورت دکھائی۔ صاف بتادیا کہ ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے مسائل کو لیگ
بالکل دفن کردینا چاہتی ہے کیونکہ ان سے نااتفاقی پھیلتی ہے۔ صاف دکھادیا کہ لیگ مسلمانوں کو
لامذہب بنانا چاہتی ہے کیونکہ مذہب کے نام سے لوگوں کو گمراہ کیا جارہا ہے۔ صاف جتادیا کہ اپنے
آپ کو مسلمان کہلانے والے اگرچہ اسلام و قرآن و رسول و رحمٰن جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ
وسلم ما تعاقب العصران پر کیسے ہی حملے کریں مگر لیگ چاہتی ہے کہ کسی مسلمان کہلانے والے کو
کافر نہ کہا جائے۔ صاف سُنادیا کہ لیگ چاہتی ہے کہ عقائد کی پابندی کو اور احکام شریعت کی قیود کو
اٹھا کر مذہب کی حدود کو مٹا کر صرف اپنے آپ کو مسلمان کہلانے ہی کا نام اسلام رکھ دیا جائے
والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ کیا اب بھی کسی پابند شریعت مسلمان کو اس میں کچھ شک رہ سکتا ہے
کہ لیگ اسلام کو مٹا کر صرف مسلمان کا نام باقی رکھنا چاہتی ہے۔ ہر شخص بداہۃً جانتا ہے کہ سچا
دین اسلام وہی ہے جو ساڑھے تیرہ سو برس پہلے حضور اقدس پیغمبر اسلام

Scanned with CamScanner

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنے رب جل جلالہ کے پاس سے لائے جو ساڑھے تیرہ سو برس سے خیر سے صحابۂ کرام و
اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بتلائے جو ساڑھے تیرہ سو برس سے دنیا کے ذرہ ذرہ کے سامنے پیش ہے اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ
یعنی اللہ کی عبادت کرو اور اوس سے ڈرو اور میری اطاعت فرمانبرداری کرو۔ لیگ اونھیں مسائل کو اور انھیں سوالات کو اختلافیہ مسائل الاپا کر اونھیں کو مٹانا
چاہتی ہے یعنی ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کے اصلی سچے دین اسلام کو مٹانا چاہتی ہے یہ آل انڈیا مسلم لیگ لیڈر جناب راجہ صاحب محمودآباد کی زبانی لیگ کے مقصد جازم
کی اصلی تصویر والعیاذ باللہ العاہر القدیر۔ ایسی حالت میں علمائے اہلسنت علیہم الرحمۃ والرضوان پر شریعت پر فرض ہے کہ حسب استطاعت وبقدر قدرت شرکت لیگ سے
شرکت کانگریس دونوں سے ممانعت پر زور دیں اور دونوں کی حرمت ناجوازی کے متعلق کتاب الٰہی میں جو احکام آئے ہیں اون کو کھلم کھلا بیان فرمائیں مطلقاً نہ چھپائیں
ہرگز ہرگز نہ چھپائیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝ یعنی اور جب اللہ نے
اون لوگوں سے عہد لیا جنکو کتاب عطا فرمائی گئی کہ ضرور ضرور تم اوسکو لوگوں کے لیے بیان کر دوگے اور
اوسکو نہ چھپاؤ گے تو اونھوں نے اوس عہد کو اپنے پس پشت ڈال دیا اور اوسکے بدلے میں تھوڑی
سی پونجی خرید لی تو برا ہے جو وہ خریدتے ہیں۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ ابتک کیا ضرر پہنچا جواب پہنچیگا۔ لیگ کے پاس
ہے ہی کیا جس سے وہ کانگریس کو ضرر پہنچائیگی۔ اوس نے وہ طریق کار اختیار ہی نہیں کیا جس سے وہ
کانگریس کا کامیاب مقابلہ کر سکتی۔ اور وہ طریقہ نہیں تھا مگر ہی سیدھا اور سچا راستا جو قرآن
مجید اور حدیث حمید نے ارشاد فرمایا۔ رہا جس طریقے سے وہ مقابلہ کر رہی ہے ہم اوپر بتا چکے کہ
اس طریقے سے تو ہندوؤں کو اپنے ارمان نکالنے کا موقع ملے گا۔ اور مسلم لیگ اپنی زبان سے
اقرار کر چکی کہ وہ اوسکے ناپاک ارمان نکلوانے کے لیے سپر بنے گی۔ تو اس صورت میں ایک موہوم
امید اور دور از کار توقع پر عوام مسلمین کو گمراہی اور بد مذہبی کے اندھیرے گڑھے میں دیدہ و دانستہ
جاتے ہوئے دیکھنا اور پھر تغافل برتنا اسلام اور مسلمین سے غداری نہیں تو اور کیا ہے۔ قرآن
کریم نے ارشاد فرمایا۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ
فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ اس آیت کریمہ نے صاف فرمایا کہ بنی اسرائیل کے
کافروں پر حضرت داؤد وحضرت عیسیٰ علیہما الصلاۃ والسلام جیسے جلیل القدر انبیاء ومرسلین

صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین نے حنت کیوں فرمائی۔ اس لیے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو برے بُروں سے نہیں رد کرتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

سوال دہم:- کیا کوئی ایسی صورت ممکن ہے کہ لیگ کے نام سے جو جماعت قائم ہوگئی ہے اسکو بدمذہبوں سے نکال کر صحیح راہ پر چلایا جا سکے۔

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:- اہلسنت کے علمائے کرام اور مشائخ عظام جنکا اسوقت بھی عوام اہل سنت پر بہت کافی اثر ہے۔ اہل بطالت وضلالت کی معجون مرکب لیگ پر حتی الوسع پوری قوت سے رد و طرد کریں۔ اور عوام اہلسنت کو جو دیگر مدعیان اسلام فرقوں کے مقابلے میں اب بھی بفضلہ تعالیٰ باعتبار تعداد بھی غالب ترین اکثریت رکھتے ہیں۔ لیگ سے مُحترز و مُجتنب رہنے کے احکام شرعیہ صاف صاف بتا کر لیگ سے نفور کریں۔ اور ہر جگہ خالص سُنّیوں کی چھوٹی اور بڑی جماعتیں ایسے دینداروں کی سرداری اور رہنمائی میں قائم کر دیں جو دین و دنیا کا بقدر ضرورت کافی علم اور تجربہ رکھتے ہوں اور وہ شریعت مطہرہ کو دستور العمل بنا کر کام کریں۔ اور اپنے اس فریضۂ مذہبی و منصبی کی بجا آوری میں ہمارے علمائے کرام و مشائخ عظام خود اپنی کسی زمانۂ حال کی رسمی اور اصطلاحی تنظیم قائم ہو جانے کے انتظار میں وقت گزاری نہ فرمائیں۔ سچے دین اسلام سے آزاد اور حق مذہب اہلسنت سے بے قید خودسر اور خود پسند نیچریوں اور دیگر اہل ضلالت و بطالت کی قائم کردہ لیگ جسکے اصلی ارباب اقتدار و اختیار اب بھی وہی لوگ ہیں۔ اگر صراط مستقیم اور دین و مذہب حق کے سچے خالص اتباع پر آسکتی ہے تو بہ دباؤ پڑنے سے۔ اور وہ بھی بہت دشواری کے بعد۔ اس لیے کہ مرض مُزمن اور مریض جہل مرکب میں مبتلا خودسر اور اوسے خیر طلب معالج کے حکم سے سرتابی کے لیے مادی تو نہیں میسّر۔ كتبه الفقير اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی المارہروی عفی عنہ خادم السجادۃ العلیۃ الغوثیۃ البرکاتیۃ فی مارہرۃ المطہرۃ

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی:- ایسی کامیاب صورت صرف وہی ہے جو بحکم شریعت مسلمانان اہلسنت نے ندوہ و خلافت کمیٹی کے ساتھ اختیار کی۔ یعنی حضرات علمائے اہلسنت و مشائخ طریقت و مفتیان دین و ملت جنکا اس پرفتن زمانے میں بھی عامۃ المسلمین پر کافی اثر و اقتدار ہے اون میں سے ہر ایک اپنے اپنے حلقۂ اثر میں کفار و مشرکین کی کھچڑی کانگریس اور مبتدعین مرتدین و ملحدین کی معجون مرکب لیگ دونوں پر حتی الاستطاعۃ پوری قوت کے ساتھ تحریراً و تقریراً خلوت و جلوت

Scanned with CamScanner

بہرہ ور فرمائیں۔ اور عوام اہلسنت کو جو اس دورِ محن میں بھی دوسرے کلمہ گو بدمذہب فرقوں کے مقابل بکرم اللہ سبحٰنہٗ و تعالیٰ باعتبارِ تعداد بہت بڑی اکثریت رکھتے ہیں کانگریس و لیگ دونوں کے متعلق شرعی اسلامی احکام اجتناب و احتراز سے صاف صاف آگاہ فرماکر دونوں سے نفور و بیزار کریں، اور انکو اِستکمالِ ایمان کے چاروں اصولِ شرعیہ حُبّ فی اللہ و بغض فی اللہ و اِعطا للہ و منع للہ کی تبلیغ و تلقین فرماکر اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کے دشمنوں کا دشمن اور اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کے دوستوں کا دوست بنائیں۔ جب مسلمان کامل الایمان راسخ الاعتقاد متبع شریعت متصلب فی الدین اور اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کے دشمنوں وہابیہ دیوبندیہ و غیر مقلدین و مرزائیہ قادیانیہ و مرزائیہ لاہوریہ و بابیہ و بہائیہ و خاکساریہ و نیچریہ و چکڑالویہ رافضیہ و خارجیہ رگادھویہ و صلحِ کلیہ و غیرہم جملہ مبتدعین و مرتدین و ملحدین کے ساتھ محض ابتغاءً لوجہ اللہ تعالیٰ دشمنی و نفرت رکھنے والے اور اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کے جملہ دوستوں مُحبّوں محبوبوں حضرات انبیائے عظام علیٰ سیدہم و علیہم الصلاۃ والسلام و صحابۂ کرام و اہلبیت عالیمقام رضی اللہ تعالیٰ عنہم و اولیائے عارفین و ائمہ مجتہدین و حاملانِ شریعت و کاملانِ طریقت و علمائے اہلسنت و مسلمانانِ اہلسنت کے ساتھ اونکے مراتب و مدارج کے مطابق محض طلباً لمرضاۃ اللہ تعالیٰ دوستی و محبت رکھنے والے ہو جائینگے تو اللہ عزوجل کے دربارِ عزت میں اللہ والے کہلائینگے۔ دُنیا میں عُلُوّ و غلبہ و ترقی و کامیابی اور آخرت میں نعیم مقیم و ملک کبیر اللہ و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کی سرکارِ کرم سے انعام میں پائینگے۔ پھر اگر مسلم لیگ بدمذہبوں گمراہوں بددینوں مرتدوں کے اثر سے پاک ہو کر صحیح راہ پر آگئی فبہا، ورنہ مسلمان تو اوسکے شر و کر سے محفوظ و مصئون ہو جائینگے۔ کانگریس کی ستم شعاریوں ظلم طرازیوں مسلم لیگ کی مکاریوں کفر نوازیوں اور دنیا بھر کے تمام کفار و مشرکین کی چیرہ دستیوں سے کامل نجات اور سچی آزادی اور حقیقی ترقی اور مستقل کامیابی کا بالکل صحیح اور سچا اور قطعاً بےخطر راستہ یہی ہے اور صرف یہی ہے۔ جسے اس مبارک راستے پر چلنے سے کامیابی و فوز و فلاح ملنے پر یقین نہیں در حقیقت اوسکا کلام الٰہی پر ایمان نہیں۔ پھر اگرچہ کلمہ گو و مدعی اسلام ہو کافر و مرتد ہے ہرگز مسلمان نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۤءَ

Scanned with CamScanner

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ یعنی اور جو اللہ اور اوسکے رسول اور ایمان والوں سے دوستی رکھیگا
تو بیشک اللہ والے ہی غالب ہونگے اے ایمان والو جنھوں نے تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا لیا وہ جو تم سے
پہلے کتاب دیے گئے اونکو اور کافروں کو دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو اور اللہ تقدس
وتعالیٰ فرماتا ہے لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ یعنی
اے محبوب تم اون لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہ پاؤگے کہ اللہ اور اوسکے رسول کے
دشمنوں سے دوستی رکھیں خواہ وہ اونکے باپ دادا یا بیٹے یا بھائی بند یا کنبے یا قبیلے کے لوگ ہوں۔ یہ ہیں
وہ لوگ جنکے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھدیا ہے اور اپنی طرف کی روح (یعنی روح القدس) سے اونکی مدد
فرمائی ہے اور اونکو ایسے باغوں میں داخل کریگا جنکے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ اونمیں ہمیشہ رہینگے۔ اللہ
اونسے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ لوگ اللہ والے ہیں۔ سنتا ہے بیشک اللہ والے ہی مراد کو پہنچے۔
اللہ عز وعلا فرماتا ہے وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ یعنی اور
تم سست نہو۔ اور غم نکرو۔ اور تمھیں سب پر غالب ہوگے اگر تم مومن کامل ہوگے۔ اور اللہ جل جلالہٗ
فرماتا ہے فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ ۝ یعنی تو تم سست نہو۔ اور کفار ومشرکین واعدائے دین کو صلح واتحاد کیطرف مت بلاؤ اور تمھیں
سب پر غالب رہوگے۔ اور اللہ تمھارے ساتھ ہے۔ اور وہ تمکو تمھارے اعمال میں خسارہ نہ دیگا اور اللہ
جل وعلا فرماتا ہے وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ یعنی
اور اگر تم صبر کروگے اور تقویٰ اختیار کروگے تو کفار ومشرکین واعدائے دین کا مکر تم کو کچھ بھی نقصان نہ دیگا
بیشک اللہ اونکے کرتوتوں کا احاطہ فرمانیوالا ہے اور اللہ تقدس وتعالیٰ فرماتا ہے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ یعنی اور جو اللہ اور اوسکے رسول
کی اطاعت کریگا اور اللہ سے ڈریگا اور اللہ سے تقویٰ اختیار کریگا تو یہی لوگ ہیں کامیاب ہونے والے۔
جب تک مسلمان ان واضح وروشن ارشادات قرآنیہ کو اپنا دستور العمل نہ بنائینگے اوس وقت تک اگرچہ کیسی
ہی تنظیم کرلیں کتنی ہی زبردست طاقت بزعم خود پیدا کرلیں سچی حقیقی اسلامی آزادی ترقی وکامیابی

کبھی نہ پائینگے۔ ولیکن ہذا آخر ما اردنا ایرادہ فی جواب ہذہ الاسئولۃ اللیگیۃ ؛ و
الموفق للخیر ہو اللہ رب البریۃ ؛ وافضل الصلاۃ وادوم التحیۃ ؛ علی سیدنا ومالکنا
ومامنا محمد سید البریۃ ؛ والقاسم لکل نعمۃ خفیۃ وجلیۃ ؛ الدافع باذن ربہ کل فتنۃ
وبلیۃ ؛ المطلع بتعلیم ربہ علی کل غیب وسر وخفیۃ ؛ وآلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ واولیاء
امتہ وعلماء ملتہ الحامین حمی الشریعۃ البیضاء النقیۃ ؛ وعلینا وعلی جمیع اخواننا
واخواتنا من اہل سنتہ المنورۃ المضیۃ ؛ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔
واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم۔ فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علی خاں
قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفرلہ۔ روز پنجشنبہ ۱۶ جمادی الآخرہ شریف ۱۳۵۹ھ۔ محلہ قبور خان۔ پیلی بھیت۔

فتوائے حضرت سید العلماء دامت فیوضہم المبارکہ:۔ اسکی کامیاب صورت صرف یہی ہے کہ
علمائے کرام اہلسنت کمربستہ ہوکر حمایت حق اور نکایت باطل کے لیے طیار ہو جائیں۔ کفار و مشرکین کی
آلۂ کار کانگریس اور مبتدعین و مرتدین و ملحدین کی راز دار مسلم لیگ دونوں کے رازہائے درون پردہ کا
افشا فرماکر احقاق حق و ابطال باطل فرمائیں۔ ہر جلوت و خلوت مجلس و مجمع میں اونپر رد و طرد کریں۔ عوام
مسلمین کو اونکے قبائح و فضائح پر واشگاف اطلاع ذکر اونھیں ان مایۂ فساد جماعتوں سے بیزار اور فقود بنائیں
خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم ہی کے لیے محبت و عداوت رکھنے کی تبلیغ فرمائیں۔ ترقی
اور علو مدارج کے قرآنی راستے اونھیں بتائیں۔ خود اونپر چلیں اونکو چلائیں۔ احکام دینیہ شرعیہ پر پختگی و مضبوطی و
سختی کے ساتھ عامل ہوں۔ خدا و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے دشمنوں کفار و مشرکین
نیز مرتدین و ملحدین و منافقین مثلاً وہابیہ دیوبندیہ و غیر مقلدین و روافض و خوارج و مرزائیہ و نیچریہ و چکڑالویہ
و خاکساریہ و بابیہ و بہائیہ و صلح کلیہ و کانگریسیہ و لیگیہ وغیرہم فرق ضالہ سے کامل نفرت و مجانبت رکھیں شریعت
غرائے محمدیہ علی صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیہ پر تصلب و پابندی کے ساتھ عامل ہوں۔ اور مسلم لیگ اور دیگر بد مذہب
و بددین جماعتوں سے عوام مسلمین کو باز رکھنے کی ہر ممکن طریقے سے کوشش کریں۔ اور ان سب باتوں کے ساتھ ساتھ
بھروسا خدا و رسول پر رکھیں جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم۔ کہ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ
فرمان قرآن ہے۔ اور اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ ارشاد رحمٰن ہے۔ بس کامل مسلمان رہو بلند
و بالا تمھیں رہوگے۔ ایسا ہوا تو اگر مسلم لیگ اپنی شامت نفس سے راہ راست پر نہ بھی آئی تو کم از کم مسلمانوں کے
دین و ایمان تو شیطان کی رہزنی سے بچ جائینگے۔ وذٰلک ہو الفوز العظیم ؛ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ

جل مجدہٗ اتم واحکم؛ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ رسولہ الاکرم؛ ونبیہ الاعظم؛ و مظہرہ الاتم؛ وخلیفتہ فی العالم؛ وعلیٰ الہ واصحابہ الناصرین للدین الاقوم؛ وعلینا معہم وبہم ولہم وفیہم یاذا الطول والقوۃ والعلو والحکم؛ کتبہ الفقیر الحقیر الحکیم السید آل مصطفیٰ القادری البرکاتی القاسمی غفرلہ ربہ القوی

۶۸۶
آل مصطفیٰ سید میاں
قادری برکاتی قاسمی

تصدیق راندیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ حبیبہ الکریم۔ حضور پرنور سیدی وسندی ومرشدی ومولائی عمدۃ العالمین زبدۃ العارفین حضرت تاج العلماء مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم القدسیہ وحضرت فاضل نوجوان دامغ کفر وطغیان سید العلماء سند الحکماء مولٰنا مولوی حافظ قاری سید آل مصطفیٰ میاں صاحب قادری برکاتی قاسمی دامت فیوضہم العالیہ وحضرت شیر بیشۂ سنت مظہر اعلیٰحضرت ضیغم دین وملت سرشکن لامذہبیت مفتی علام ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی متع اللہ المسلمین بفیضانہ نے جو شرعی جوابات اور کلمات طیبات ان مبارک فتاویٰ میں ارقام فرمائے حق وصحیح اور منکر ان کا فضیح وفبیح۔ کانگریس میں اگر کفار ومشرکین وبدمذہبین ومرتدین داخل ہیں تو لیگ میں بھی بدمذہبین ومرتدین ومنافقین اکثر شامل ہیں۔ پھر اس کی شرکت ورکنیت کیسے جائز ہوگی۔ اور جن وجوہات کو پیش کرکے یہ کہا جاتا ہے کہ کانگریس مسلمانوں کی جان کی دشمن ہے تو اس سے بڑھکر لیگ میں وہ وجوہات (لیگی لیڈروں کے بیانات) موجود ہیں جن سے مسلمانوں کے اسلام وایمان کی دشمنی کا ثبوت مبرہن اور ارشاد الٰہی وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ کی حقانیت آج نہیں تو کل عیاں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ صدقے میں اپنے حبیب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مسلمانوں کو بدمذہبوں کے کید سے بچائے۔ آمین بجاہ حبیبک الامین المکین۔ علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام الیٰ ابد الآبدین۔

خادم العلماء ابو البرکات سید عبد القادر قادری راندیری غفرلہ ولابویہ ربہ المولی القوی

ملنے کا پتا:۔ حضرت تاج العلماء مولٰنا سید محمد میاں صاحب قادری، دفتر جماعت مرکزیہ اہلسنت۔ سرکار کلاں۔ مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ

ملنے کا پتا:۔ سید حسن قادری رضوی۔ مکتبۂ اہلسنت۔ محلہ بھورے خان۔ پیلی بھیت

فتوائے مبارکہ مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور

استفتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی حبیبہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ زید کا خیال ہے کہ ضرورت وقت کا خیال کرتے ہوئے تمام کلمہ گو کو ایک جگہ پر ہو جانا چاہیے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو۔

اور بکر یہ کہتا ہے۔ کہ جب شریعت مطہرہ نے اہل بدعت اور اہل ہوا سے اتفاق و اتحاد کو ناجائز و ممنوع رکھا ہے تو وہ تمام ۷۲ فرقے جن میں اہل ہوا اور اہل بدعت ہی نہیں بلکہ اکثر و بیشتر منافقین و مرتدین شامل ہیں ان سے اتحاد و اتفاق کیونکر درست ہو سکتا ہے اہل ندوہ کے خیال اور اقوال بھی اسی طرح کے نیچے کہ کسی کی تکفیر جائز نہیں۔ تمام کلمہ گو حق پر ہیں۔ جملہ مدعیان اسلام خواہ وہ کسی مذہب و مشرب کے ہوں سب متفق ہو جائیں۔ مگر علمائے حرمین طیبین نے انکو گمراہ خارج از اسلام بتایا۔ انکے ساتھ مجالست و موافقت کو قطعاً حرام بیان کیا ان پر کفر کے فتوے دیے۔ لہٰذا علمائے سنت ان چند باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر جانبدارانہ بحکم شرع جواب عنایت فرما دیں۔

(۱) یہ جماعت مسلم لیگ کیسی ہے۔ کیا انسے ہم اہل سنت کا اتفاق اتحاد شرعاً جائز ہے؟ اور کیا ان لیڈروں کا رہنما ہونا درست ہے اور ان پر اعتبار صحیح ہے؟

(۲) مسلم لیگ کی حمایت کرنی اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا کیسا ہے؟

(۳) ان کے احوال و اقوال سے گمراہی ظاہر ثابت ہوتی ہے یا نہیں؟

(۴) جبکہ ہنود برسرپیکار اور مسلمانوں کے دشمن ہیں تو موجودہ صورت میں شریعت مطہرہ یہ اجازت دیتی ہے کہ تمام کلمہ گو جن میں رافضی خارجی قادیانی وہابی نیچری چکڑالوی سبھی ہیں۔ اہل سنت کو ان سب سے متفق و متحد ہونا چاہیے؟

(۵) کیا ایسی صورت پر مصلحت وقت اجازت دیتی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان واجب الاذعان فلا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم کو پس پشت ڈال دیا جائے۔

(۶) جو شخص اپنے کو سنی کہتا ہو اور پھر مسٹر جناح کو رافضی بلکہ نیچری جانتے ہوئے اپنا پیشوا مانے اور قائد اعظم لکھے اور اسکی حمایت کرے۔ مبلغ بن کر لوگوں کو اسکی طرف ترغیب دلائے وہ کیسا ہے اور اس کے لیے کیا حکم ہے؟

(۷) زید و بکر میں سے اپنے قول میں کون حق پر ہے۔ بینوا توجروا عند المولی الجلیل

الجواب ھو الموفق للصواب

اس میں کچھ شک نہیں کہ کانگریس کھلے ہوئے کفار و مشرکین کی جماعت ہے جسکا مخالف احکام شرعیہ و منافی اصول دینیہ ہونا اسکی کارروائیوں سے ظاہر ہو رہا ہے۔ کہیں زبان اردو مٹانے کا زور کہیں کفریہ و شرکیہ ترانہ "بندے ماترم" کا شور کہیں مسلمانوں کے بچوں کو ودیا مندر میں لیجا کر ان سے سرسوتی دیوی کی پوجا کرانے کی کوشش کہیں تثلیثی رنگ کے کانگریسی جھنڈے کی تعظیم و تکریم کرانے کی پرزور جدوجہد کہیں اسکولوں کی تعلیمی کتابوں سے پیشوایان اسلام کے تذکرے نکالکر انکی جگہ مشرکین کے دیوتاؤں کی تعریف و توصیف داخل کرانے کا جوش کہیں ہندوؤں کی مطلق العنان حکومت ہندوستان میں قائم کرنے کا خروش۔ کانگریس اپنی اکثریت کے لحاظ سے کفار و مشرکین کی ایک جماعت ہے اس میں مسلمان کہلانے والے جو شامل ہیں وہ مضر ناخدا از مذہب و ملت و دین فروش ہیں جو حطام دنیا کے عوض کانگریس کے ہاتھوں بک چکے ہیں۔

اور اپنے مہاتما گاندھی کے ہاتھوں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ ان مسلمان کہلانے والے ممبران و حامیان کانگریس میں حسین احمد اجودھیا باشی شبیر احمد دیوبندی۔ اور ثانی عین الاسلام کفایت اللہ شاہجہانپوری۔ مسٹر ابوالکلام آزاد و عبدالغفار سرحدی گاندھی اور اون کے متبعین وہابیہ دیوبندیہ مرتدین و نیچرہ ملحدین ہی کی اکثریت ہے۔ ضرورت تھی کہ مخالفین اسلام کے حملوں سے اسلام و مسلمین کو بچانے کے لیے کوئی جماعت قائم ہوتی۔ ایسے نازک دور فتن اور ایسے شدید زمانہ محن میں مسلم لیگ اٹھی اور اس نے حفاظت اسلام و مسلمین و دفاع اعدائے دین کا دعویٰ کیا۔ اور غریب مظلوم مسلمانوں نے اسکو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھ کر اسکا ساتھ دیا۔ ہمیں بھی مسرت ہوئی کہ وہ لیڈران قوم جو کل تک ہندو مسلم اتحاد کے نشے میں متوالے تھے اور اسی نشے کی بڑھی ہوئی ترنگ میں اونھوں نے وہ وہ ایمان سوز و اسلام کش افعال کر ڈالے تھے کہ الامان الحفیظ۔ اب ہوش میں آنے لگے ہیں اور کفار و مشرکین سے محبت و موالات و اتحاد و مواخات کی حرمت و ناجوازی کے جو احکام الٰہیہ و ارشادات نبویہ پچھلے دور گاندھویت میں ہم نے سنائے تھے آج وہ خود بھی وہی فرامین شرعیہ قوم کو سنانے لگے ہیں۔ اور اپنے پچھلے اسلام کش و ایمان سوز کرتوتوں پر پچھتانے لگے ہیں۔ مگر جب مسلم لیگ کے دستور اساسی کو دیکھا پڑھا تو ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اسکے : وہ اغراض و مقاصد جن کو بروئے کار لانے کے لیے مسلم لیگ کی بنا ہوئی ہے جنکو پورا کرنے کیلیے لیگ قائم ہے جنکی تائید کا حلفی اقرار نامہ لکھدینے کے بعد ہی کوئی شخص مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے۔ وہی اصول شرعیہ و احکام اسلامیہ کے منافی و مخالف بنائے گئے ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اولاً مسلم لیگ اپنا سب سے پہلا مقصد یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان میں کامل آزاد وفاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی موثر و مکمل حفاظت کیجائے۔ یعنی لیگ اس بات کی کوشش میں ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو انگریزوں کے پنجے سے بالکل آزاد کرالیا جائے اور پھر ہندوستان کی تمام قوموں کے باہمی اتفاق سے جمہوری سلطنت قائم کیجائے جس کی کونسل میں تناسب آبادی کے لحاظ سے ہندوستان کے ہر مذہب و قوم کے نمائندے شامل کیے جائیں۔ جس کے دستور میں مسلمانوں سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم کے حقوق و مفاد کی مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی یعنی لیگ جو مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے اون سے لیگ کا سب سے پہلا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان میں ایسی آزاد جمہوری سلطنت قائم ہو جو مذکور ہوئی۔ اب ملاحظہ ہو۔ کیا اسلام و قرآن و رسول و رحمٰن جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یا کتب السماء نے بھی مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا یہی مقصد بتایا ہے کہ ہندوستان میں ایک کونسل کی حکومت ہو جس میں تناسب آبادی کے لحاظ سے مسلمانوں ہندوؤں پارسیوں یہودیوں عیسائیوں سکھوں اچھوتوں کے ممبران شامل ہوں اور وہ سب کثرت رائے سے حکومت کریں حاشا ثم حاشا۔ ہرگز نہیں۔ قرآن پاک تو مسلمانوں کی قربانی جان و مال کا مقصد یہ بتاتا ہے کہ حتی لاتکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ یعنی اللہ کے راستے میں یہاں تک جانی و مالی قربانی پیش کرو کہ کفر و شرک باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے اور فرماتا ہے کہ حتی یعطوا الجزیۃ عن ید وھم صاغرون یعنی اللہ کے راستے میں جانی و مالی قربانیاں یہاں تک پیش کرو کہ کفار ذلیل ہو کر اپنے ہاتھوں سے جزیہ دیں۔ قرآن پاک نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد صرف یہی قرار دیا ہے کہ سب کفار مسلمان ہو کر ابدی عیش و راحت اور دائمی حقیقی صحیح و مفید واقعی نعمت آزادی کامل سے دارین میں کامیاب اور بہرہ مند ہوں۔ مگر مسلم لیگ ایسی حکومت کے قیام کے لیے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں چاہتی ہے جس میں ہر کافر مشرک مرتد کو پوری آزادی اور خود سری حاصل ہوگی۔ **ثانیاً**:۔ بلکہ تناسب آبادی کے لحاظ سے کفار و مشرکین ہی کو مسلمانوں پر حکومت و فرمانروائی حاصل ہوگی کیونکہ کونسل میں ہر قوم کی مردم شماری کے اعتبار اور تناسب آبادی کے لحاظ سے اوسکے ممبر شامل ہونگے ہندوستان میں مسلمانوں کی مردم شماری ۸ کروڑ اور مشرکین کی بائیس کروڑ بتائی جاتی ہے تو کونسل میں مسلمان ۸ اور مشرکین کے بائیس ممبر ہوں گے اور جبکہ کثرت رائے پر فیصلے کا دار و مدار ٹھہرا تو حکومت تو مشرکین ہی کی ہوگی پھر کونسے دین و قرآن نے اسے جائز رکھا کہ خود مسلمانوں پر کفار و مشرکین و مرتدین کی حکومت قائم کرنے کے لیے مسلمان اپنی جانی و مالی قربانیاں پیش کریں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ثالثاً:۔ یہ کہنا کہ اس جمہوری حکومت کے دستور میں مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی مکمل حفاظت ملحوظ رکھی جائیگی صرف سیدھے سادے بھولے بھالے مسلمانوں کو بہلانے پھسلانے کے لیے ہے ورنہ کیونکر کہا جا سکتا ہے کہ جب مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور مشرکین کے کفری شعائر باہم متصادم ہونگے تو اوس وقت مشرکین باوجود اپنی اکثریت کے اپنے شعائر کفر کو مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے لیے چھوڑ دینا گوارا کرینگے قرآن عظیم

Scanned with CamScanner

فرماتا ہے یاایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالا ودّوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الاٰیٰت ان کنتم تعقلون اس روشن اور واضح ارشاد قرآنی کے ہوتے ہوئے بھی جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ سوراج حاصل ہوجانے کے بعد مشرکین اپنے عہد و پیمان کا لحاظ کرکے مسلمانوں کے مذہبی حقوق کے مقابلہ میں اپنے شعائر کفریہ کو چھوڑ دینا گوارا کرینگے وہ درحقیقت قرآن عظیم کو جھٹلاتا ہے اور اسکے کلام الٰہی ہونے پر ایمان نہیں رکھتا والعیاذ باللہ تعالیٰ ۔ رابعاً: مسلم لیگ نے اپنا مقصد صرف مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی حفاظت نہیں بتایا بلکہ سکھوں اچھوتوں پارسیوں ہندوستانی عیسائیوں ہندوستانی یہودیوں وغیرہم جملہ اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی حفاظت کو بھی اپنا مقصد اولین ٹھہرایا ہے تو کیا بھنگی چمار وغیرہ اچھوت ہندو اپنے تینتیس کروڑ دیوتاؤں کی معبودیت کی تبلیغ کرنے کو اپنا مذہبی حق نہیں بتائینگے کیا سکھ لوگ اپنے عقائد کفریہ کے پرچار کو اپنا مذہبی حق نہیں ٹھہرائینگے بلکہ ان سب ادیان باطلہ کے متبعین کیا اس امر کی اشاعت کو اپنا مذہبی حق نہیں تصور کرینگے کہ اسلام جھوٹا دین ہے اسکو چھوڑ کر ہمارے دین ہمارے دھرم کو قبول کرلو ۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ ۔ تو مسلم لیگ ہندوستان میں جمہوری سلطنت قائم کرنے کے بعد ان تمام کفار و مشرکین کے جملہ کفریات ملعونہ کی تبلیغ و اشاعت کی حمایت و حفاظت کرنا اپنا فرض اولین بتا رہی ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے کیلیے مسلمانوں سے جانی و مالی قربانیاں کرا رہی ہے یہ کس قدر شدید مخالفت قرآن اور کیسی کھلی ہوئی منافات ایمان ہے ۔ قرآن عظیم نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد کفر کا مٹانا اسلام کا پھیلانا بتایا ہے ۔ اور مسلم لیگ نے مسلمانوں کی جانی و مالی قربانیوں کا مقصد اشاعت کفر و تبلیغ شرک ٹھہرا دیا ۔ قرآن عظیم نے ارشاد فرمایا وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان جب گناہ و ظلم پر باہم ایک دوسرے کو مدد دینا بحکم قرآن عظیم حرام گناہ قرار دیا گیا ۔ گناہ اور ظلم بتایا گیا تو کفر و شرک کی حمایت کرنا کیونکر حرام اور کفر و شرک نہ ہوگا والعیاذ باللہ تعالیٰ ۔

خامساً: مسلم لیگ اپنا دوسرا مقصد یہ بتاتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کی ترقی و حفاظت کرنا ۔ اور لیگ کی کارروائیوں سے روشن ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے یا گورنمنٹ مردم شماری میں اسکو مسلمان لکھا جائے لیگ کے نزدیک بس وہی مسلمان ہے پھر خواہ کیسے ہی عقیدے رکھتا ہو اسی بنا پر قادیانی و نیچری و دیوبندی و غیر مقلدین و روافض و وہابی و بابی و بہائی و خارجی و چکڑالوی و خاکساری وغیرہم اہلسنت کے سوا سارے کے سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین لیگ کے مذہب میں مسلمان ہیں ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ تو اب حضرات خلفائے ثلٰثہ سیدنا صدیق اکبر و سیدنا عمر فاروق اعظم و سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے علی الاعلان تبرا کرنے اور انکی مبارک شانوں میں کھلم کھلا گالیاں بکنے کو روافض معاذ اللہ اپنا مذہبی حق بتائینگے (جیسا کہ لکھنؤ وغیرہ میں مشاہدہ ہو رہا ہے) اور حضرات اہلبیت کرام سیدنا مولیٰ علی و سیدنا امام حسن و سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے کھلم کھلا تبرا و بیزاری کرنے اور انکی رفیع و بلند سرکاروں میں علی الاعلان گالیاں بکنے کو خوارج معاذ اللہ اپنا مذہبی حق ٹھہرائینگے ۔ قادیانی کہینگے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت و رسالت کی تبلیغ کرنا ہمارا مذہبی حق ہے ۔ دیوبندی اوچھلینگے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم مبارک کو شیطان و ملک الموت کے علم سے کم مشہور کرنا اور حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم غیب کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپایوں کے علم غیب کے مثل شائع کرنا اور اس بات کی تبلیغ کرنا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے چوری کر سکتا ہے شراب پی سکتا ہے ظلم کر سکتا ہے جاہل ہو سکتا ہے اور اس کا فتویٰ دینا کہ وقوع کذب باری کے معنی درست ہوگئے یہ سب ہمارا مذہبی حق ہے ۔ غرض سارے مرتدین و منکرین ضروریات دین شور مچائینگے کہ ہمیں اپنے اپنے عقائد باطلہ کی تبلیغ و اشاعت کرنا ہمارا مذہبی حق ہے ۔ تو مسلم لیگ کا یہ مقصد ظاہر ہوا کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے جب اوسے جمہوری حکومت حاصل ہوجائیگی تو ان عقائد کفریہ دیوبندیہ و غیر مقلدیہ و قادیانیہ و نیچریہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و رافضیہ و خارجیہ بابیہ و بہائیہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دیگی اور اس تبلیغ کفریات کی حفاظت کریگی والعیاذ باللہ تعالیٰ قرآن عظیم فرماتا ہے وبشر المنفقین بان لھم عذابا الیما ن الذین یتخذون الکفرین اولیاء من دون المومنین ایبتغون عندھم العزۃ فان العزۃ للہ جمیعا وقد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم اٰیت اللہ یکفر بہا ویستھزأ بہا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ انکم اذا مثلھم ان اللہ جامع المنفقین والکفرین

Scanned with CamScanner

فی جھنم جمیعاً ملاحظہ ہو جو لوگ کفریات بکنے والوں کے ساتھ بیٹھیں اور بغیر کسی عذر شرعی کے کلمات کفریہ سنکر ان پر خاموشی اختیار کریں ان کو بھی اللہ عزوجل کفر بکنے والوں کی طرح کافر بتاتا ہے تو لیگ کی جو حکومت جمہوریہ ان کفریات ملعونہ کی تبلیغ و اشاعت کو ترقی دیگی تبلیغ کفر و شرک کی حمایت کریگی وہ اسلامی حکومت ہوگی یا کفری سلطنت والعیاذ باللہ تعالی۔ اگر آپ اس سے زیادہ مسلم لیگ کی خباثتیں دیکھنا چاہیں تو جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ ضلع ایٹہ سے مسلم لیگ کی زریں بخیہ دری اور احکام نوریہ شرعیہ بر مسلم لیگ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔ اب ان سوالات کے مختصر جوابات عرض ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

(۱) لیگ میں مرتدین منکرین ضروریات دین شامل ہیں۔ اس لیے اہلسنت و جماعت کا ان سے اتفاق و اتحاد نہیں ہوسکتا۔ یہاں تک کہ وہ توبہ کریں۔ لیگ کے لیڈروں کو رہنما سمجھنا یا ان پر اعتبار کرنا منافقین و مرتدین کو رہنما بنانا اور ان پر اعتبار کرنا ہے جو شرعاً ناجائز ہے کسی طرح بھی جائز نہیں۔

(۲) لیگ کی حمایت کرنا اور اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا منافقین و مرتدین کی جماعت کو فروغ دینا اور دین اسلام کے ساتھ دشمنی کرنا ہے۔

(۳) لیگی لیڈروں کے افعال و اقوال سے ان کی گمراہی مہر نیمروز سے زائد روشن ہے۔ مرتد تھانوی کو لیگیوں کی تقریروں میں شیخ الاسلام اور حکیم الامت کہا جاتا ہے۔ اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح کو قائد اعظم سیاسی پیغمبر ہندو مسلم اتحاد کے بیٹا مہر بتایا جاتا ہے سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۹۲۱ء کے خلافتی دور گاندھویت والے اسلام کش اور ایمان سوز ہندو مسلم اتحاد کی یاد میں ترانے گائے جاتے ہیں۔ مسٹر جناح کو قائد ملت رہبر اعظم رہنمائے محترم مخدوما ذات گرامی تم سلامت رہو ہزار برس۔ مسلم ہے تیرا محمود جناح۔ رہبر ہے تیرا سردار جناح۔ وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ لوگ جو ساڑھے تیرہ سو برس والے اصلی سچے مذہب اہلسنت پر قائم ہیں وہ اس مسلم لیگ کی شرکت و ممبری کو کیونکر روا رکھ سکتے ہیں۔

(۴) صورت مسئولہ میں مرتدین و منافقین سے اتحاد و اتفاق ہرگز جائز نہیں جب تک وہ باعلان اپنے عقائد باطلہ کفریہ شرکیہ سے توبہ نہ کریں

(۵) مصلحت وقت کوئی شئے نہیں شریعت مطہرہ عین مصلحت ہے۔ اس سے روگردانی کرنا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ ہمارے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی پیروی کرنا ہر لحظہ و ہر آن فرض ہے خواہ دنیا بھر میں ایک ہی مسلمان رہے۔

(۶) اس شخص پر واجب و لازم ہے کہ فوراً توبہ کرکے سچا پکا مسلمان بن جائے۔ اگر رافضی کی تعریف حلال اور جناح کو اسکا اہل سمجھ کر کرتا ہے تو وہ مرتد ہوگیا اس کی بیوی اس کے نکاح سے نکل گئی۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس سے کلی مقاطعہ کریں یہاں تک کہ وہ توبہ کرے۔

(۷) زید بخت غلطی پر ہے اس کو اپنے نفس کی اصلاح کرتے ہوئے فرمان خداوندی پر ایمان لانا چاہیے۔ مصلحت وہی ہے جو اللہ اور رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ بکر حق پر ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے حق پر ثابت و مستقیم رکھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

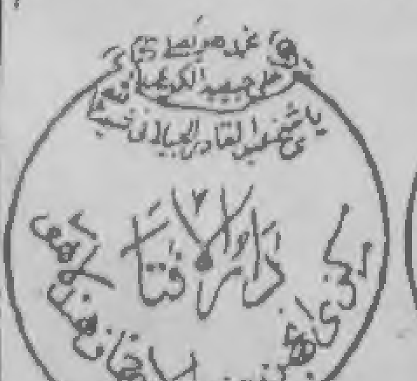

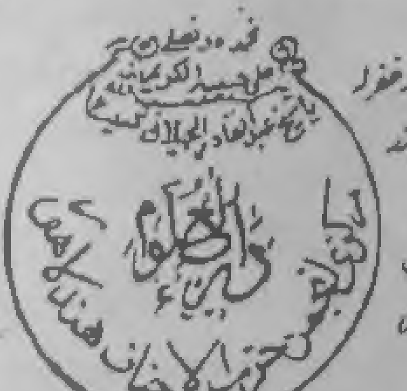

حقیر فقیر در اندوہ ارشمس تحریرہ ابوالبرکات سید احمد غفرلہ
ناظم دارالعلوم مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند
لاہور

الجواب: ما حررہ استاذنا العلامۃ فہو حق و صواب
فقیر ابو العلاء محمد طیب قادری برکاتی دانا پوری
غفر اللہ لہ ذنبہ السری والصوری